ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza, Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر

عصرِ حاضر ای پیپر

باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر
ASR-E-HAZIR

8رشعبان المعظم 1444ھ | مطابق یکم رمارچ 2023ء | بروزِ چہارشنبہ | جلد:(۳) | شمارہ:(۵۳) | صفحات:(۸)

منیش سیسودیا کو سپریم کورٹ سے بھی نہیں مل سکی راحت

قید سے نکلنے کے لیے ہائی کورٹ جانے کا مشورہ، سی بی آئی تحقیقات سی سی ٹی وی کیمروں میں کرنے کی ہدایت

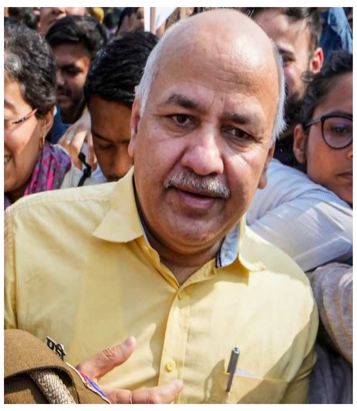

نئی دہلی: 28رفروری (عصر حاضر نیوز) شراب پالیسی میں مبینہ گھوٹالے کے سلسلے میں سی بی آئی ریمانڈ پر بھیجے گئے دہلی کے نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا کو سپریم کورٹ سے بھی کوئی راحت نہیں ملی۔ سپریم کورٹ کے دو ججوں کی بینچ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ اور جسٹس نرسمہا نے سنوائی کرتے ہوئے کہا کہ آپ کو گرفتاری سے راحت کے لیے دہلی ہائی کورٹ سے رجوع ہونا چاہیے۔ منگل کو منیش سسودیا نے سپریم کورٹ میں اپنی گرفتاری اور سی بی آئی کی جانچ کے طریقہ کار کو چیلنج کیا تھا۔ رپورٹ کے مطابق سپریم کورٹ نے سسودیا کی عرضی پر سماعت کرنے پر رضامندی ظاہر کی تھی اور معاملے کی سماعت کرنے کے بعد سپریم کورٹ نے راحت دینے سے صاف انکار کر دیا۔ راؤس ایوینو کورٹ نے پیر کو دہلی کے نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا کو سینٹرل بیورو آف انوسٹی گیشن (سی بی آئی) کے ریمانڈ پر بھیجتے ہوئے ہدایت دی کہ ریمانڈ کی مدت کے دوران عام آدمی پارٹی (آپ) کے رہنما سے پوچھ گچھ کسی ایسی جگہ پر کی جائے جہاں سی سی ٹی وی کوریج ہو اور سپریم کورٹ کی طرف سے دی گئی ہدایات کے مطابق ہو۔ فوٹیج سی بی آئی محفوظ رکھے گی۔ خصوصی جج ایم کے ناگپال نے پیر کو منیش سسودیا کو 4 مارچ تک سی بی آئی ریمانڈ پر بھیجنے کا حکم دیا۔ یاد رہے کہ سسودیا کو دہلی حکومت کی ایکسائز پالیسی کی تشکیل اور اس کے نفاذ میں مبینہ بے ضابطگیوں سے متعلق ایک معاملے کی جاری تحقیقات میں اتوار (26 فروری) کو گرفتار کیا تھا۔ سی بی آئی نے انہیں پیر کو راؤز ایوینو کورٹ میں پیش کیا، جہاں سے انہیں 5 دن کی سی بی آئی حراست میں بھیج دیا گیا۔ کیجریوال حکومت نے 17 نومبر 2021 کو راجدھانی دہلی میں نئی ایکسائز پالیسی کو لاگو کیا تھا اور دعویٰ کیا تھا کہ نئی پالیسی سے مافیا راج ختم ہو جائے گا۔ جولائی 2022 میں دہلی کے اس وقت کے چیف سکریٹری نے اس معاملے میں ایل جی (لیفٹیننٹ گورنر) وی کے سکسینہ کو رپورٹ پیش کی تھی۔ اس رپورٹ میں ایکسائز پالیسی میں گڑبڑی کے ساتھ ہی نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا پر شراب کے تاجروں کو ناجائز فائدہ پہنچانے کا بھی الزام لگایا گیا۔ اس رپورٹ کی بنیاد پر سی بی آئی نے 17 اگست 2022 کو کیس درج کیا تھا اور 26 فروری یعنی اتوار کو سسودیا کو گرفتار کر لیا۔ جانچ ایجنسی سی بی آئی نے بتایا تھا کہ نئی ایکسائز پالیسی میں مبینہ بے ضابطگیوں کے معاملے کی تحقیقات کے لئے سسودیا اور ایکسائز منسٹر انچارج اور 14 دیگر کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ ڈپٹی سی ایم کو 19 فروری 2023 کو سی آر پی سی کی دفعہ 41-اے کے تحت تحقیقات میں تعاون کرنے کے لیے نوٹس جاری کیا گیا تھا، تاہم انہوں نے مصروفیات کا حوالہ دیتے ہوئے ایک ہفتے کا وقت مانگا تھا۔ ان کی درخواست پر دوبارہ نوٹس جاری کیا گیا۔ سسودیا اس کے بعد سی بی آئی عہدیداروں کے سامنے پیش ہوئے لیکن عہدیداروں کا کہنا ہے کہ انہوں نے سوالوں کے گول مول جواب دیئے اور تفتیش میں تعاون نہیں کیا، لہٰذا انہیں گرفتار کر لیا گیا۔

ترکیہ میں زلزلہ متاثرین کی راست امداد کے لیے جمعیۃ علماء ہند سرگرم

جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ہند مولانا حکیم الدین قاسمی استنبول پہنچے، جلد ایک وفد متاثرہ شہروں کا دورہ کرے گا

نئی دہلی: 28رفروری (پریس نوٹ) جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے جنوبی اور وسطی ترکی میں قیامت خیز زلزلے کو دور حاضر کا سب سے زیادہ دکھ اور صدمے والا واقعہ بتایا ہے اور اس سلسلے میں جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے ہر ممکن مدد کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ چنانچہ آج صبح جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا حکیم الدین قاسمی ترکی کے لیے روانہ ہوئے۔ انھوں نے فون پر اطلاع دی ہے کہ وہ استنبول پہنچ چکے ہیں، مقامی ذمہ داروں سے ملاقات کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ وہ جنوبی اور وسطی ترکی کے تباہ حال شہروں کا دورہ کریں گے اور وہاں متاثرہ اور بے گھر افراد کی امداد و تعاون کے امکانات کا جائزہ لیں گے، واضح ہو کہ جنوبی و وسطی ترکی میں مائنس سردی کا سامنا ہے، لاکھوں بچے، بوڑھے، خواتین کھلے آسمان کے نیچے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ ایسی صورت حال کا جائزہ لیا جانا اور راحت رسانی وقت کی ضرورت ہے۔ اس کے مدنظر جمعیۃ علماء یوکے کی ٹیم بھی وہاں پہنچ گئی ہے، بھارت سے جمعیۃ علماء ہند کا بھی ایک وفد ترکی کے لیے جلد روانہ ہوگا جو کاموں کو آگے بڑھانے میں دست تعاون بڑھائے گا۔ واضح ہو کہ ترکی کے 10 صوبوں میں اب تک کی دریافت کے مطابق پچاس ہزار سے زائد انسان لقمۂ اجل بن چکے ہیں۔ 1,60,000 سے زائد عمارتیں جن میں 5,20,000 مکانات تھے منہدم یا شدید نقصان سے دوچار ہیں۔ تباہ حال شہروں میں انطاکیہ، شانلی اورفہ اور اناطولیہ جیسے تاریخی شہر بھی شامل ہیں۔ آدیامان اور دیار بکر، صوبہ ادانا، غازی انتیپ، حطائے انطاکیہ اور کریخان اور اسکندرون، قہرمان مرعش، کیلیس، عثمانیہ، شانلی اورفا جیسے صوبے خاص طور سے متاثر ہوئے ہیں۔

قومی تعلیمی پالیسی میں صنفی شمولیت فنڈ کا بندوبست: سمرتی ایرانی

نئی دہلی، 28فروری (ذرائع) مرکزی وزیر برائے خواتین اور بچوں کی ترقی کی مرکزی وزیر (ڈبلیو سی ڈی)، اسمرتی زوبن ایرانی نے بھارت کی صدارت میں ڈبلیو 20 کے پانچ ترجیحی شعبوں کے بارے میں بات کی، یعنی بنیادی سطح پر خواتین کی قیادت، خواتین کا کاروبار اور زراعت کے شعبے میں خواتین کی صلاحیت، ڈیجیٹل تفریق کو ختم کرنا، تعلیم اور ہنرمندی کا فروغ اور خواتین اور لڑکیوں کا آب و ہوا میں تبدیلی کو روکنے کے لیے استعمال کرنا شامل ہے۔ دنیا کے مختلف حصوں سے ڈبلیو-20 کے رکن مندوبین کا خیر مقدم کرتے ہوئے ڈبلیو سی ڈی کی مرکزی وزیر نے کہا کہ ڈبلیو 20 کی قیادت اور شراکت کی قدر کی جاتی ہے کیونکہ ڈبلیو 20 کے رکن مندوبین کی آمد اس حل کی آمد کی نشاندہی کرتی ہے جس کی دنیا کی خواتین خواہش کرتی ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ دنیا بھر میں ڈبلیو 20 کے بہترین دماغوں کا امتزاج ہر ملک سے خواتین کی قیادت میں کاروبار، زرعی معاشروں میں خواتین، تعلیم اور خاص طور پر ہنرمندی، صحت کے شعبے میں خواتین کی ضروریات اور خواتین کی ترقی کے لیے بہترین طریقوں سے فائدہ اٹھانے کے لیے رہنمائی فراہم کر سکتا ہے۔ اس نے ایکوئٹی لانے کے لیے ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھانے پر بھی زور دیا۔ انہوں نے ڈبلیو-20 ممبران پر زور دیا کہ وہ اس بات پر غور کریں کہ کس طرح پوری دنیا میں خواتین کی شمولیت کے فریم ورک کو حکومتوں اور فریق اداروں کے ساتھ توسیع دی جائے۔ مرکزی وزیر نے یہ بھی کہا کہ دنیا بھر کی 30 لاکھ خواتین میں سے جو بنیادی سطح پر سیاسی دفاتر میں تعینات ہیں، 1.4 ملین خواتین بھارت کی ہیں۔

عمران خان کے خلاف ناقابل ضمانت وارنٹ جاری

پاکستان تحریک انصاف کے سربراہ عمران خان کو اقتدار سے بے دخل کیے جانے کے بعد ان پر درجنوں کیسز کیے گئے جس میں انھیں پیشگی ضمانت کے لیے عدالت کا دروازہ کھٹکھٹانا پڑا۔ جہاں سے انھیں پیشگی ضمانت تو دی جاتی رہی لیکن اب انھیں عدالت میں بذات خود پیش ہونے کے لیے بھی کہا گیا۔ چنانچہ آج سابق وزیر اعظم کو چار مختلف کیسز میں ضمانت کے لیے اسلام آباد کی مختلف عدالت میں پیش ہونا تھا۔ آج صبح عمران خان پیشی کے لیے زمان پارک لاہور سے روانہ ہوئے اور ان کے ہمراہ پی ٹی آئی کارکنان کا زبردست ہجوم ہے۔ سب سے پہلے اسلام آباد کے جوڈیشل کمپلیکس پہنچے جہاں ممنوعہ فنڈنگ کیس میں بینکنگ کورٹ نے عمران خان کی درخواست ضمانت منظور کر لی۔ اس کے بعد اسلام آباد کی انسدادِ دہشت گردی کی عدالت میں عمران خان پیش ہوئے جہاں الیکشن کمیشن کے فیصلے کے خلاف احتجاج کے کیس میں عمران خان کی عبوری ضمانت 9 مارچ تک منظور کر لی گئی۔ وہیں اسلام آباد کی مقامی عدالت نے سابق وزیر اعظم عمران خان کے توشہ خانہ کیس میں ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کر دیے ہیں۔ اسلام آباد کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ سیشن جج ظفر اقبال نے عمران خان کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کیے ہیں۔ واضح رہے کہ توشہ خانہ کیس میں فوجداری کارروائی کے مقدمے میں اسلام آباد کچہری میں پیش ہونا تھا لیکن عمران خان پیش نہ ہو سکے۔ اس کے علاوہ توشہ خانہ ریفرنس فیصلے کے بعد احتجاج کرنے کی وجہ سے عمران خان کے خلاف اقدام قتل کی دفعہ کے تحت تھانہ سیکریٹریٹ میں مقدمہ درج کیا گیا تھا جس کی وجہ سے چیئرمین پی ٹی آئی اسی عدالت میں اقدام قتل کی دفعات کے تحت تھانہ سیکریٹریٹ میں درج مقدمے میں بھی حاضری لگائیں گے۔

غریبوں کو لالچ دیکر مذہب تبدیل کرانے کے الزام میں کیرالہ کا ایک پادری بیوی سمیت گرفتار

غازی آباد: 28رفروری (عصر حاضر نیوز) غازی آباد میں لالچ اور لالچ میں مذہب کی تبدیلی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ پولیس نے پیر کو اس معاملے میں کیرالہ کے ایک پجاری اور ایک خاتون کو گرفتار کیا ہے۔ بی جے پی یووا مورچہ اندراپورم منڈل کے صدر پروین ناگر نے بتایا" کچھ لوگوں کی موجودگی کی اطلاع تھی جو کنوانی گاؤں میں تبدیلی مذہب کے مقصد سے آئے تھے۔" چنانچہ وہ اپنی ٹیم کے ساتھ اتوار کی شام گاؤں کے ایک گھر پہنچا۔ موقع پر ایک خاتون اور ایک مرد موجود پائے گئے۔ تب تک ان کے باقی ساتھی وہاں سے جا چکے تھے۔ پروین ناگر کا دعویٰ ہے کہ یہ دونوں لوگ مشنری ہیں اور کنبہ کے افراد کو تبدیلی مذہب کے بدلے 25 گز کا مکان اور دو لاکھ روپئے کی نقد رقم دینے کا لالچ دے رہے تھے۔ اطلاع ملتے ہی اندراپورم تھانے کی پولیس پہنچی اور دونوں کو اپنی تحویل میں لے لیا۔ اے سی پی سواتنتر کمار سنگھ نے بتایا کہ گرفتار ملزم سنتوش جوہن اور خاتون ساتھی میاں بیوی ہیں۔ سنتوش کیرالہ میں شیرون فیلوز چرچ میں پادری ہیں اور 1996 سے غازی آباد میں عیسائیت کو فروغ دے رہا ہے۔ دونوں جوڑے یوپی مشن آرگنائزیشن میں مل کر کام کرتے ہیں جو یو سی پی آئی (یونائیٹڈ) کرسچن پریئر فار انڈیا سے منسلک ہے۔ انہوں نے اس کام کے لیے گاؤں کانوانی میں ایک کمرہ کرایہ پر لیا تھا جہاں اس مشن سے وابستہ لوگ جمع ہوتے تھے۔ یہاں یہ جوڑا مذہب کی تشہیر کرتا تھا اور لوگوں کو عیسائی مذہب میں شامل ہونے کی ترغیب دیتا تھا۔ پوچھ گچھ میں سنتوش جوہن نے بتایا، ہماری تنظیم کے ہر رکن کا 20 لوگوں کو جوڑنے کا ہدف ہوتا ہے۔ ہم بچوں کو عیسائیت کے بارے میں بتاتے ہیں اور انہیں دعا کراتے ہیں۔ پولیس نے اس معاملے میں جوڑے کے خلاف تبدیلی مذہب قانون کے تحت مقدمہ درج کر لیا ہے۔

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

فرمانِ الٰہی

اے لوگو اپنے اس پروردگار کی عبادت کرو جس نے تمہیں اور ان لوگوں کو پیدا کیا جو تم سے پہلے گزرے ہیں تاکہ تم متقی بن جاؤ۔ (وہ پروردگار) جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا، اور آسمان کو چھت اور آسمان سے پانی برسایا، پھر اس کے ذریعے تمہارے رزق کے طور پر پھل نکالے، لہٰذا اللہ کے ساتھ شریک نہ ٹھہراؤ جبکہ تم (یہ سب باتیں) جانتے ہو (سورۃ البقرۃ: ۲۱۔۲۲)

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

اوقاتِ نماز

برائے شہر حیدرآباد دکن و اطراف

بہ تاریخ: 8 شعبان المعظم 1444ھ

بہ مطابق یکم مارچ 2023ء بہ روز چہارشنبہ

عشاء	مغرب	عصر	ظہر	فجر	نماز
7:36	6:28	4:44	12:39	5:35	ابتدا
5:11	7:35	6:27	4:43	6:30	انتہا

12:29	زوال	6:50	اشراق
6:28	افطار	5:22	ختم سحر

نوٹ: سحری کا بالکل انتہائی وقت لکھ دیا گیا مذکورہ وقت کے بعد بھی کھانے سے روزہ شروع ہی نہیں ہوگا۔

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک کی دعا قبول کی جاتی ہے جب تک وہ جلد بازی سے کام نہیں لیتا اور یہ کہنے نہیں لگتا کہ میں نے تو دعا مانگی لیکن میری دعا قبول ہی نہیں ہوئی۱۔ (سنن ابی داؤد)

وضاحت:۱: دعا میں جلد بازی بے ادبی ہے، اور اس کا نتیجہ محرومی ہے۔

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

شب برات سے قبل قبرستانوں میں صفائی کی ہدایت

حیدرآباد/ 28 فروری، (عصر حاضر نیوز) کمشنر جی ایچ ایم سی لوکیش کمار اور ڈپٹی کمشنر سرکل 15 ٹی یادیا نے کانگریس قائدین کو تیقن دیا کہ شب برات کے موقع پر حلقہ اسمبلی مشیر آباد کے قبرستانوں میں صفائی کے خصوصی انتظامات کئے جائیں گے اور مساجد کے اطراف صحت وصفائی کی مہم چلائی جائے گی۔ بلدیہ میں سابق فلور لیڈر کانگریس پارٹی محمد واجد حسین نے کمشنر اور ڈپٹی کمشنر سے ملاقات کرتے ہوئے یادداشت پیش کی اور بتایا کہ شب برات کے موقع پر قبرستانوں میں صفائی کام تین دن قبل شروع کیا جاتا ہے جو مکمل نہیں ہوتا۔ کنٹراکٹرس کو پابند کیا جائے کہ وہ شب برات سے قبل صفائی کا کام مکمل کرلیں۔ انہوں نے کاموں کی تکمیل کے بارے میں تھرڈ پارٹی انکوائری کی تجویز پیش کی تاکہ کام کی تکمیل کے بعد ہی بلز جاری کئے جائیں۔ واجد حسین نے کہا کہ بھولکپور کے تمام قبرستان اور زمستان پور خورشید جاہی رسالہ میں موجود قبرستانوں میں صفائی کے کاموں کی سخت ضرورت ہے۔ کاموں کی تکمیل کے بغیر ہی کنٹراکٹرس کو بل منظور کئے گئے۔ انہوں نے مشیر آباد حلقہ کے قبرستانوں میں صفائی سے متعلق کاموں کیلئے مختصر ٹنڈرس طلب کرنے کا مشورہ دیا۔ واجد حسین نے رنگا نگر کمیٹی ہال، بال واڑی اسکول میں ریپرنگ، فلورنگ کے علاوہ انجمن گرلز ہائی اسکول کے قریب اسپیڈ بریکر کی تعمیر کا بھی مطالبہ کیا۔ نتیش کمار نے تمام ماتحت عہدیداروں کو احکامات جاری کئے اور شب برأت سے قبل کاموں کی تکمیل کی ہدایت دی۔ اس موقع پر کانگریس قائدین محمد رحیم الدین، آصف ضیاء، ابھیشیک، محمد مظہر، محمد یوسف، انیل کمار اور دوسرے موجود تھے۔

زندہ خاتون کا ریکارڈ مردوں میں درج
وظیفہ کی رقم سے محرومی پر خودسوزی کا انتباہ

حیدرآباد 28 فروری (عصر حاضر نیوز) زندہ خاتون کو ریکارڈ میں مردہ ظاہر کرنے پر خاتون بیوہ خواتین کو دیئے جانے والے وظیفہ سے محروم ہوگئی اور اسے وظیفہ کے لئے بار بار سرکاری دفتر کے چکر لگانے پڑے، بالآخر خاتون نے اپنی شکایت گرام سبھا کے اجلاس میں کرتے ہوئے اس سے انصاف کرنے کا مطالبہ کیا بصورت دیگر اس نے اپنے ساتھ لائے کیروسین کے ڈبہ سے تیل ڈال کر خودسوزی کی دھمکی دی۔ یہ واقعہ تلنگانہ کے شمس آباد رورل علاقہ میں پیش آیا۔ تفصیلات کے مطابق مانیماں نامی 48 سالہ خاتون کے شوہر کی 2018 میں موت ہوگئی تھی جس کے بعد اس خاتون نے وظیفہ بیوگان کے لئے درخواست دی۔ پنچایت کے عہدیداروں سے اس سلسلہ میں کئی بار نمائندگی اور سرکاری دفتر کے چکر لگانے کے باوجود اس کو منظورہ وظیفہ کی رقم جاری نہیں کی گئی بالآخر عہدیداروں نے اس کو بتایا کہ وہ بھی مردہ کے طور پر رجسٹرڈ ہے اسی لئے اس کو وظیفہ کی رقم جاری نہیں کی جارہی ہے۔ اس خاتون نے گرام سبھا کے اجلاس میں کہا کہ اگر وہ مردہ ہے تو پھر اس کو ہر ماہ راشن کس طرح مل رہا ہے؟ اس خاتون نے کہا کہ دسمبر 2018 میں اس کا وظیفہ منظور کیا گیا تھا تاہم بعد ازاں وظیفہ روک دیا گیا۔ اس پر راج کماری جونیر پنچایت سکریٹری منچتل نے کہا کہ خاتون کے نام پر وظیفہ جاری کیا جائے۔ اس کا آن لائن عمل بھی مکمل کرلیا گیا ہے۔

ریاستی وزیر اور سی آئی کے خلاف تلنگانہ اسٹیٹ ہیومن رائٹس کمیشن میں ایک شخص کی شکایت

حیدرآباد: ایک شخص نے تلنگانہ اسٹیٹ ہیومن رائٹس کمیشن سے رجوع کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسے ریاستی وزیر زراعت ایس نرنجن ریڈی اور ایک پولیس اہلکار سے اپنی جان کو خطرہ ہے۔ ونپرتی ضلع کے شیوا کمار یادو نے الزام لگایا ہے کہ کتہ کوٹہ پولیس اسٹیشن کے سرکل انسپکٹر سرینواس ریڈی نے وزیر زراعت نرنجن ریڈی پر تنقید کرتے ہوئے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ شیئر کیا تھا جس کے بعد انہیں پولیس نے گرفتار کیا اور مارپیٹ کی۔ یادو نے کچھ پسماندہ طبقات کی تنظیموں کی مدد سے ریاستی انسانی حقوق کمیشن میں شکایت درج کرائی اور پولیس اہلکار کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے پینل کو یہ بھی بتایا کہ انہیں وزیر اور سی آئی کی جانب سے جان کو خطرہ ہے۔ اس نے الزام لگایا کہ اسے 22/فروری کی رات تھانے میں رکھا گیا اور سی آئی نے اس پر جسمانی تشدد کیا۔ پولیس اہلکار نے یادو کو مبینہ طور پر انتباہ بھی دیا کہ اگر وہ جج کو یہ بتائے کہ اسے تھانے میں مارا پیٹا گیا تو اس کے اہل خانہ کو جھوٹے مقدمات میں پھنسایا جائے گا اور انہیں انکاؤنٹر میں مار دیا جائے گا۔ شکایت کنندہ نے کہا کہ دو کانسٹیبل اس کا موبائل فون چھین کر لے گئے اور جب وہ پولیس اسٹیشن گیا تو افسر نے وزیر کے خلاف واٹس ایپ پر پوسٹ فارورڈ کرنے پر اس کی پٹائی کی۔ یادو نے پہلے ہی ضلع کے اعلیٰ پولیس حکام کے پاس شکایت درج کرائی ہے، جس میں سی آئی کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ بی سی پولیٹیکل جے اے سی تلنگانہ اسٹیٹ چیرمین رچلا یوگیندر گوڑ نے بھی یادو کی پٹائی کرنے والے پولیس افسر کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

شہر حیدرآباد کی مختلف کمپنیوں پر انکم ٹیکس کی اچانک چھاپے ماری

حیدرآباد 28 فروری (عصر حاضر نیوز) شہر حیدرآباد کی مختلف کمپنیوں میں آئی ٹی کے عہدیداروں نے چھاپے مارے۔ آج صبح اچانک آئی ٹی کے عہدیداروں کی مختلف ٹیموں نے یہ چھاپے ایک ساتھ 20 مقامات بشمول دلسکھ نگر کے گوگی پراپرٹیز کی ہیڈکوارٹرس اور دیگر مقامات پر چھاپے مارے۔ جن کمپنیوں کی تلاشی لی گئی، ان میں فارما ہلز، ونڈرسٹی اور

رائل سٹی شامل ہیں۔ یہ واضح نہیں ہوسکا کہ آئی ٹی عہدیداروں کی اس کارروائی کی وجہ کیا ہے تاہم بتایا جاتا ہے کہ ٹیکس کی چوری اور دیگر مالیاتی بے قاعدگیوں کے نتیجہ میں یہ چھاپے مارے گئے۔ گذشتہ ماہ آئی ٹی کے عہدیداروں نے شہر کی چار رئیل اسٹیٹ کمپنیوں پر بڑے پیمانہ پر چھاپے مارے تھے۔ وسودھا کمپنی کے صدر دفتر ایس آر نگر کے ساتھ ساتھ مادھاپور اور جیڈی مٹلہ کی رئیل اسٹیٹ کمپنیوں پر یہ چھاپے مارے گئے تھے۔

کم عمری کی شادیوں پر مکمل قابو پانے کے لیے مؤثر جامع اقدامات کیے جائیں

آصف آباد ضلع جوائنٹ کلکٹر راجیشام کی متعلقہ محکموں کے عہدیداروں کے ساتھ جائزہ اجلاس

آصف آباد: 28 فروری (اسٹاف رپورٹر/ عصر حاضر نیوز) کمرم بھیم آصف آباد ضلع جوائنٹ کلکٹر راجیشام نے کہا کہ متعلقہ حکام کے تال میل سے ضلع میں کم عمری کی شادیوں پر قابو مکمل قابو پانے کے لیے مؤثر جامع اقدامات کیے جائیں گے۔ ضلع مرکز میں کلکٹریٹ بلڈنگ کے کانفرنس ہال میں کم عمری کی شادی پر قابو پانے سے متعلق

ایک جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اس موقع پر ضلع جوائنٹ کلکٹر نے کہا کہ ضلع میں کم عمری کی شادیوں کو روکنے اور چائلڈ میرج پرہیبیشن ایکٹ کو نافذ کرنے کے لیے ہر آفیسر کو ذمہ داری کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیں۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کی شادیاں کرنے والے والدین اور پادریوں کے خلاف مقدمات درج کیے جائیں۔ ضلع جوائنٹ کلکٹر راجیشام نے کہا کہ بچوں کی شادیوں سے ہونے والے خطرات سے عوام کو مکمل طور پر آگاہ کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں اور بچوں کی شادیوں کو روکنے کے لیے مقامی عوامی نمائندوں کے ساتھ مل کر کام کیا جائے۔ پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کے ذریعے حکام کو چائلڈ میرج پرہیبیشن ایکٹ کی وضاحت کی گئی۔ اس پروگرام میں ڈسٹرکٹ ویلفیئر آفیسر ساوتری، ڈی۔ سی پی اے مہیش، منڈل تحصیلدار، منڈل پریشد ڈیولپمنٹ افسران سی۔ ڈی پی۔ او متعلقہ افسران اور دیگر نے شرکت کی۔

تلنگانہ بی جے پی لیڈروں کی دہلی میں امیت شاہ اور نڈا سے ملاقات

حیدرآباد 28 فروری (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ میں جیسے جیسے اسمبلی انتخابات قریب آتے جارہے ہیں، بی جے پی نے اپنی سرگرمیوں میں تیزی پیدا کردی ہے۔ ریاستی بی جے پی کے لیڈروں نے آج قومی دارالحکومت نئی دہلی میں مرکزی وزیر امیت شاہ اور زعفرانی جماعت کے صدر جے پی نڈا سے ملاقات کی۔ بی جے پی کے ریاستی صدر بنڈی سنجے، مرکزی وزیر کشن ریڈی، ارکان پارلیمنٹ لکشمن، اروند، پارٹی لیڈران مرلی دھر راؤ، ڈی کے ارونا، وویک وینکٹ سوامی، پی سدھاکر ریڈی، وجے شانتی، اندراسین ریڈی، جتیندر ریڈی، کومٹ ریڈی راج گوپال نے اس اجلاس میں شرکت کی۔ بی جے پی کی قومی رہائش گاہ پر میٹنگ میں شرکت کی۔ ذرائع کے مطابق ریاست میں موجودہ سیاسی صورتحال، انتخابات کی تیاریوں اور پارٹی کے استحکام کے مسئلہ پر تبادلہ خیال کیا۔

تلنگانہ کے ضلع راجنا سرسلہ کو قومی سطح پر سوچھ سرویکشن گرامین 2023 میں پہلا درجہ

حیدرآباد 28 فروری (عصر حاضر نیوز) سوچھ سرویکشن گرامین 2023 میں تلنگانہ کے راجنا سرسلہ ضلع کو قومی سطح پر پہلا درجہ حاصل ہوا ہے۔ چار زمروں میں یہ درجہ اس

ضلع کو حاصل ہوا ہے۔ اس نے قومی سطح پر اکتوبر۔ دسمبر 2022 میں بھی قومی سطح پر پہلا درجہ حاصل کیا ہے۔ وزیر آئی ٹی تلنگانہ کے تارک راما راو نے قومی سطح پر پہلا درجہ حاصل کرنے پر ضلع انتظامیہ کی ستائش کی۔ کلکٹر انوراگ جینتی نے ٹوئیٹر پر ایک پیام جاری کرتے ہوئے کہا کہ راجنا سرسلہ ضلع کو سوچھ سرویکشن گرامین فوراسٹار زمرہ میں کئی درجات حاصل ہوئے ہیں۔ یہ گاوں کی ترقی کے پروگرام کے نتیجہ کو ظاہر کرتا ہے۔ کلکٹر کے ٹوئیٹ پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے تارک راما راو نے اس کارنامہ پر ضلع کی مشنری کو مبارکباد پیش کی۔

یکم مارچ 2023ء بروزِ چہارشنبہ

آئینۂ دکن

عصرِ حاضر اِی پیپر

ASR-E-HAZIR

پریتی خودکشی کیس میں مجرموں کو بچانے کی کوششوں پر گورنر کا اظہارِ برہمی

میڈیکل کالجز میں انسداد ریگنگ کے اقدامات کرنے کی ہدایت، کالوجی ہیلتھ یونیورسٹی کے وائس چانسلر کو تمل سائی سوندرا راجن کا خط

حیدرآباد: 28رفروری (عصرحاضر نیوز) گورنر تلنگانہ تمل سائی نے کالوجی ہیلتھ سائنسز یونیورسٹی کے ان عہدیداروں پر برہمی کا اظہار کیا ہے جنہوں نے خودکشی کیس کے ملزمین کو بچانے کے لیے سب سے پہلے متوفی طالبہ پریتی کی طبی حالت کے بارے میں غلط معلومات دی تھیں۔اس سلسلے میں کالوجی ہیلتھ یونیورسٹی کے وی سی کو خط لکھا گیا ہے۔گورنر نے واقعے کی مکمل تحقیقات اور ملزمین کو سخت سزا دینے کا حکم دیا۔گورنر نے تجویز دی کہ میڈیکل کالجز میں انسداد ریگنگ کے اقدامات کیے جائیں۔خواتین ڈاکٹروں کے لیے خصوصی شکایت سیل قائم کرنے کا حکم دیا گیا۔ایسے واقعات میں لاتعلقی کا اظہار کرنے کے بجائے فوری ردعمل اور سخت ایکشن لیا جانا چاہیے۔گورنر نے میڈیکل کالجوں میں سی سی ٹی وی کیمرے لگانے کی تجویز دی ہے۔ پی جی میڈیکلز کے ڈیوٹی اوقات اور ان کے لیے آرام پر مناسب توجہ دی جائے۔خواتین ڈاکٹروں کے لیے کونسلنگ سینٹرز کے قیام کے لیے اقدامات کیے جائیں۔ورنگل کے ایم سی کی ڈاکٹر پریتی جس نے اپنے سینئر پی جی طالب علم سیف کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کے بعد خودکشی کر لی تھی، نے اس کیس کے کئی پہلوؤں کا جائزہ لیا۔روشنی نیشنل میڈیکل کونسل کے رہنما خطوط کے مطابق، میڈیکل پی جی طلباء کو فی ہفتہ صرف 48 گھنٹے کام کرنا چاہیے۔لیکن، تلنگانہ میں صورتحال اس کے بالکل برعکس نظر آتی ہے۔ بہت سے ڈاکٹروں کو لگاتار 36 گھنٹے اسی طرح کی ڈیوٹی کرنی پڑتی ہے…ہفتے میں دوبار، مہینے میں 8-10 بار! بعض صورتوں میں انہیں مسلسل 48 گھنٹے ڈیوٹی کرنی پڑتی ہے! سرکاری اسپتالوں میں انٹرن شپ کرنے والے میڈیکل اور پی جی طلباء کو درپیش مسئلہ کے تناظر میں گورنر کے جواب کو اہمیت حاصل ہوگئی ہے۔

مشہور آرتھوپیڈک ڈاکٹر مظہرالدین علی خان کی خودکشی، حادثہ کے بعد شہر میں سنسنی، ہر کوئی محوِ حیرت

حیدرآباد: 28رفروری (عصرحاضر نیوز) شہر حیدرآباد کے بنجارہ ہلز میں مظہرالدین علی خان نام کے ڈاکٹر نے خود کو بندوق سے گولی مار کر ہلاک کر لیا۔بنجارہ ہلز روڈ نمبر 12 میں واقع اپنی رہائش گاہ پر بندوق سے گولی لگنے سے وہ شدید زخمی ہو گئے۔لواحقین نے فوراً انہیں جوبلی ہلز کے اپولو ہسپتال منتقل کیا۔مظہرالدین علی خان (60) کی وہاں علاج کے دوران موت ہوگئی۔ڈاکٹر مظہرالدین علی خان کی نماز جنازہ کل رات 9 بجے احاطہ درگاہ حضرت شاہ خاموشؒ دارالسلام روڈ، نامپلی میں ادا کی گئی اور تدفین درگاہ کے احاطہ میں واقع قبرستان میں عمل آئی۔مظہرالدین علی خان اویسی اسپتال میں آرتھوپیڈک شعبہ کے سربراہ کے طور پر کام کر رہے تھے۔مظہرالدین علی خان کی خودکشی کی اطلاع ملتے ہی پولیس جائے واقعہ پہنچی۔ ویسٹ زون کے ڈی سی پی جوئل ڈیوس نے جائے حادثہ کا معائنہ کیا۔ پولیس نے مشکوک کیس درج کر کے تفتیش شروع کر دی۔ پولیس کا بنیادی طور پر خیال ہے کہ مظہرالدین علی خان نے خاندانی جھگڑوں کی وجہ سے یہ اقدام اٹھایا۔مظہرالدین علی خان کے خلاف پہلے گھریلو تشدد کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ہم خودکشی کی وجوہات کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ایسا لگتا ہے کہ مقتول نے اپنے لائسنسی ہتھیار سے گولی ماری ہے۔ ہم اس بات کی تحقیقات کر رہے ہیں کہ انہوں نے لائسنس یافتہ ہتھیار سے گولی چلائی یا کسی اور ہتھیار سے۔ ڈی سی پی جوئل ڈیوس نے کہا کہ ہماری ٹیم شواہد اکٹھے کر رہی ہے۔اب تک ٹیم کو پتہ چلا ہے کہ انہوں نے صرف ایک راؤنڈ فائر کیا تھا۔متوفی کے اہل خانہ کے درمیان جائیداد کے تنازعات اور خاندانی جھگڑے چل رہے تھے۔ان کے خلاف گھریلو تشدد کا ایک کیس بھی ہے۔ یہاں یہ تذکرہ بھی ضروری ہے کہ متوفی مظہرالدین علی خان ایم آئی ایم کے سربراہ رکن پارلیمنٹ اسدالدین اویسی کے سمدھی تھے۔اسدالدین اویسی کی دوسری بیٹی عافیہ کی شادی 22 ستمبر 2020 کو مرحوم کے بیٹے علی خان سے ہوئی۔اس شادی کے ساتھ ہی اویسی اور مظہرالدین علی خان کے خاندانوں کے درمیان تین دہائیوں کی دوستی ایک بندھن میں بندھ گئی تھی۔مظہرالدین علی خان کے اچانک اس واقعہ کو لے کر ہر کوئی محوِ حیرت ہے کہ اتنی بڑی شخصیت نے اس طرح کا انتہائی اقدام کیسے کر لیا؟ مظہرالدین علی خان ایک سینئر آرتھوپیڈک ڈاکٹر تھے جنہوں نے اپنی زندگی کا ایک بڑا حصہ طبی خدمات میں گزارا اسی وجہ سے وہ مقبولِ خاص وعام تھے۔شہر حیدرآباد میں ان کے اس حادثہ کی اطلاع سے ایک طرح کی سنسنی پھیل گئی۔اطلاع پا کر مجلس کے قائد مقننہ و رکن اسمبلی حلقہ چندرائن گٹہ اکبرالدین اویسی سمیت شہر حیدرآباد کے کئی قائدین و دانشوران نے دواخانہ پہنچ کر ان کے اہلِ خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا۔

مجلس اتحاد المسلمین کے ایم ایل سی امیدوار رحمت بیگ بلا مقابلہ منتخب

حیدرآباد: 28رفروری (عصرحاضر نیوز) حیدرآباد کے ادارہ جات مقامی حلقہ ایم ایل سی الیکشن میں مجلس اتحاد المسلمین کے امیدوار مرزا رحمت بیگ کا بلا مقابلہ انتخاب عمل میں آیا۔ الیکشن کمیشن کے اعلان کے بعد ریٹرننگ آفیسر پرینکا آلہ نے مرزا رحمت بیگ کو کامیابی کا سرٹیفکیٹ عطا کیا۔اس موقع پر رکن کونسل ریاض الحسن آفندی و دیگر قائدین موجود تھے۔ واضح رہے کہ ادارہ جات مقامی کے انتخاب کے ضمن میں مرزا رحمت بیگ کے علاوہ مزید ایک آزاد امیدوار رحمن خان نے پرچہ نامزدگی داخل کیا تھا تاہم خان کے پرچہ میں خامی کی وجہ سے ان کے پرچہ نامزدگی کو مسترد کر دیا گیا جس کے بعد مرزا رحمت بیگ کے لیے بلا مقابلہ انتخاب کی راہ ہموار ہو چکی تھی۔ریٹرننگ آفیسر نے آج رحمت بیگ کو بلا مقابلہ منتخب قرار دیا جس پر رحمت بیگ نے پارٹی قیادت سے اظہار تشکر کیا۔دریں اثناء حیدرآباد۔رنگاریڈی، محبوب نگر حلقہ ٹیچر زمرہ کے کونسل انتخابات میں جملہ 21 امیدواروں کے درمیان مقابلہ ہوگا۔الیکشن کمیشن کے مطابق رائے دہی 13 مارچ کو صبح 8 تا 4 بجے شام ہوگی۔ ووٹوں کی گنتی اور نتائج کا اعلان 16 مارچ کو ہوگا۔ریٹرننگ آفیسر پرینکا آلہ نے آج یہ بات بتائی۔

راجہ سنگھ کی بلٹ پروف کار بالآخر تبدیل

حیدرآباد 28فروری (عصرحاضر نیوز) تلنگانہ بی جے پی کے رکن اسمبلی راجہ سنگھ کو ریاستی حکومت نے ایک اور بلٹ پروف گاڑی الاٹ کی ہے۔اسمبلی میں گوشہ محل حلقہ کی نمائندگی کرنے والے راجہ سنگھ نے قبل ازیں کئی مرتبہ حکومت سے شکایت کی تھی کہ ان کو الاٹ کردہ بلٹ پروف کار متعدد مرتبہ فیل ہو رہی ہے۔اس مسئلہ پر حکومت پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے بلٹ پروف خراب گاڑی کو وزیر اعلی کے چندر شیکھر راو کے کیمپ آفس پرگتی بھون کے قریب چھوڑ دیا تھا اور اس مسئلہ پر احتجاج بھی کیا تھا۔ریاستی حکومت نے راجہ سنگھ کو ایک اور بلٹ پروف گاڑی الاٹ کی۔ راجہ سنگھ کے گھر حکومت نے 2017 ماڈل کی فارچیونر کار بھیجی۔بلٹ پروف گاڑی کی الاٹمنٹ پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے راجہ سنگھ نے کہا کہ پولیس نے انہیں یہ کار حوالے کی ہے۔انہوں نے کہا کہ وہ فی الحال سری سیلم میں ہیں اور حیدرآباد آنے کے بعد ہی اس نئی گاڑی کی حالت دیکھنا چاہیں گے۔مرکز نے ریاستی حکومت کو ہدایت دی ہے کہ ایم ایل اے راجہ سنگھ کے لیے فوری طور پر سخت سیکورٹی کا بندوبست کیا جائے کیونکہ دہشت گردوں اور مخالفین سے ان کی جان کو خطرہ ہے۔راجہ سنگھ نے اپنے اس معاملہ کو لیکر انٹیلی جنس سے بھی درخواست کی تھی کہ وہ اس معاملے پر فوری توجہ دیں۔ اس معاملے پر انتہائی بے صبری کا اظہار کرنے والے ایم ایل اے راجہ سنگھ نے حکومت، وزیر داخلہ اور ڈی جی پی کو ایک خط کے ذریعے یہی کہا۔تاہم ان کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

حیدرآباد: اپل کراس روڈ اسکائی واک اپریل تک تیار ہو جائے گا

حیدرآباد: 28رفروری (عصرحاضر نیوز) حیدرآباد میونسپل ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ایچ ایم ڈی اے) کے ذریعہ تعمیر کیا جا رہا ہے اپل چوراہے پر 660 میٹر تک پھیلا ہوا اسکائی واک کے اپریل تک مکمل ہونے کی توقع ہے۔ 25 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے تیار کیے جا رہے اپل جنکشن پر مرکزی تعاون یافتہ لوپڈ اور ایلیویٹڈ اسکائی واک کو کنکورس لیول پر میٹرو اسٹیشن، بس اسٹاپ اور دوسری طرف تجارتی یا رہائشی عمارتوں کے ساتھ مربوط کیا جائے گا۔تلنگانہ کے چیف سکریٹری برائے شہری ترقی اروند کمار نے منگل کے روز زیر تعمیر اسکائی واک کا معائنہ کیا اور اس کی تصویریں اپنے ٹوئٹر اکاؤنٹ پر شیئر کرتے ہوئے کہا، ”اس میں روشنی، منتخب شیڈز اور اسٹریٹ فرنیچر ہوگا۔اور توقع ہے کہ یہ اپریل تک تیار ہو جائے۔“ ایچ ایم ڈی اے کے مطابق، اسکائی واک کی عام چوڑائی تین میٹر اور چار میٹر ہے اور چھ داخلی اور خارجی راستوں کے ساتھ چند حصوں پر چھ میٹر تک رکھی گئی ہے۔میٹرو اسٹیشن ناگول روڈ، رامانتا پور روڈ، گریٹر حیدرآباد میونسپل کارپوریشن (جی ایچ ایم سی) تھیم پارک، جی ایچ ایم سی آفس کے قریب ورنگل بس اسٹاپ، اپل پولیس اسٹیشن اور اپل الیکٹریکل سب اسٹیشن کے سامنے والی سڑک ہاپ آن اسٹیشن ہیں۔اسکائی واک متعدد سہولیات سے لیس ہے جس میں نو لفٹیں، تین ایسکلیٹرز اور بارہ سیڑھیاں ہیں جو پیدل چلنے والوں کو متعدد سمتوں میں سہولت فراہم کرتی ہیں، روایتی اسکائی واک کے برعکس جو ایک سرے سے دوسرے سرے تک گزرنے کی اجازت دیتی ہے۔ایک بار تیار اور استعمال کے لیے کھلنے کے بعد، اسکائی واک سے امید کی جاتی ہے کہ وہ اپل جنکشن پر ٹریفک کی بھیڑ کو کم کرنے کے علاوہ پیدل چلنے والوں کی سہولت اور حفاظت میں اضافہ کرے گا۔

بھینسہ میں آر ایس ایس کا مارچ نکالنے تلنگانہ ہائی کورٹ میں عرضی

بھینسہ: 28رفروری (عصرحاضر نیوز) ریاست تلنگانہ میں نرمل ضلع کا انتہائی حساس علاقہ بھینسہ جہاں پر متعدد فرقہ وارانہ فسادات رونما ہو چکے ہیں اب اسی جگہ آر ایس ایس کے مارچ نکالنے تلنگانہ ہائی کورٹ میں ایک بار پھر عرضی داخل کی گئی ہے۔آر ایس ایس نے 5 مارچ کو ریلی نکالنے کی اجازت مانگتے ہوئے عرضی داخل کی ہے۔آر ایس ایس نے ناگارا وسویتسوم کے نام سے ایک ریلی کا منصوبہ بنایا ہے۔حال ہی میں پولیس نے شیواجی جینتی پر ریلی کی اجازت دینے سے انکار کر دیا تھا۔آر ایس ایس نے ایک بار پھر ہائی کورٹ میں عرضی داخل کی ہے۔اس نے پولیس کو 5 مارچ کو ریلی نکالنے کی اجازت دینے کے لیے ہدایات مانگیں۔عدالت درخواست کی سماعت کرے گی۔

سینئر اور جونیر طلبا میں تصادم، کالج بس باکسنگ رِنگ میں تبدیل

حیدرآباد 28فروری (عصرحاضر نیوز) کالج کے سینئر اور جونیر طلبا میں ہوئے تصادم میں کالج بس باکسنگ رِنگ میں تبدیل ہوگئی۔ یہ واقعہ تلنگانہ کے بھدرادری کوتہ گوڑم ضلع میں پیش آیا۔ضلع کے اشواراوپیٹ سے تعلق رکھنے والے دو طلبا، ستوپلی منڈل کے گنگارام دیہات کے ایک انجینئرنگ کالج میں بی ٹیک کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔کالج سے گھر واپسی کے دوران ایک سینئر طالبہ کی جونیر طالب علم کی جانب سے دست درازی کی کوشش کی گئی جس پر جونیر طالب علم جس کی شناخت کرونا کر کے طور پر کی گئی ہے، پر سینئر طلبا نے مندالاپلی کے قریب بس کو روک کر حملہ کر دیا۔کرونا کر پر حملہ کی اطلاع کے ساتھ ہی جونیر طلبا کی طرف سے اس کے رشتہ دار اور دوست وہاں چار کاروں میں پہنچے۔جونیر طالب علم کے بھائی نے اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر سینئر طلبا پر حملہ کر دیا۔سینئرس طلبا اور جونیر طلبا کے درمیان تصادم کے دوران بس باکسنگ رِنگ میں تبدیل ہوگئی۔اس تصادم کے بعد سینئرس اور جونیرس نے ایک دوسرے کے خلاف اشواراوپیٹ پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کروائی۔ پولیس دونوں طلبا کے گروپس کی کونسلنگ کر رہی ہے۔

ایک ہی لڑکی کی شادی تین افراد سے کرواتے ہوئے لاکھوں روپے لوٹ لیے گئے، شاطر دلہن کا معاون پولیس کے حوالے

محبوب نگر: 28فروری (ذرائع) ایک ہی لڑکی کی شادی تین افراد سے کرواتے ہوئے لاکھوں روپے لوٹ لینے والی شاطر دلہن کے مددگار کو پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔تفصیلات کے مطابق کرناٹک کے رہنے والے شیوا کمار نے آسانی کے ساتھ رقم کمانے کے لئے تلنگانہ کے محبوب نگر ضلع سے تعلق رکھنے والی ایک لڑکی کے ساتھ مل کر سادہ لوح افراد کو شادی کے نام پر ٹھگنے کا منصوبہ بنایا۔ یہ دونوں ایسے افراد کو نشانہ بناتے تھے جو پہلی بیوی کی موت یا چھوڑ دینے پر دوسری شادی کرنا چاہتے تھے۔شیوا کمار نے 8 ماہ قبل نظام آباد ضلع کے سری کنڈا منڈل سے تعلق رکھنے والے لکشمن کی دوسری شادی محبوب نگر کی اس لڑکی سے کروائی۔ لکشمن کے چار بچے ہیں۔اس کی بیوی کا 20 سال پہلے انتقال ہوا تھا۔شادی کے کچھ دن بعد لڑکی نے بتایا کہ وہ اپنی ماں کے گھر جا رہی ہے۔ یہ کہتے ہوئے وہ لاپتہ ہوگئی۔کافی دن انتظار کے بعد لکشمن نے شادی کروانے والے شیوا کمار سے ربط پیدا کیا اور دلہن کو گھر بھیجنے کا مطالبہ کیا جس پر اس نے لکشمن کو یقین دلایا کہ ایک ہفتہ کے اندر لڑکی واپس آجائے گی۔جب کئی دنوں تک انتظار کے بعد لڑکی واپس نہ آئی تو لکشمن کو احساس ہوا کہ اسے دھوکہ دیا گیا ہے۔شیوا کمار پہلے ہی اسی لڑکی کی دو دیگر افراد کے ساتھ شادی کرا چکا تھا۔حال ہی میں وہی لڑکی سے راجنا سرسلہ ضلع کے بوئن پلی منڈل کے ایک گاؤں کے ایک نوجوان کے ساتھ شادی کا معاہدہ کرنے کے لئے شیوا کمار ویمول واڑہ ٹاون پہنچا تھا۔اس واقعہ کا علم ہونے کے بعد لکشمن اور اس کے رشتہ دار وہاں پہنچے اور شیوا کمار کو پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔ پولیس لڑکی کی تلاش کر رہی ہے۔

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

عصر حاضر ای پیپر
باخبر، پُراثر، نقیب فکر و نظر
ASR-E-HAZIR

کانگریس کی سیاست میں مولانا آزاد کا کلیدی کردار اور موجودہ پارٹی

انڈیا کی سیاسی جماعت کانگریس نے اپنے 85 ویں سالانہ اجلاس کے اشتہار سے مسلم رہنما مولانا ابوالکلام آزاد کی تصویر کی عدم موجودگی پر معافی مانگی ہے۔ کانگریس نے اپنی جماعت کے چند لیڈروں اور مسلم رہنماؤں کی جانب سے اعتراض کے بعد اس بھول کے لیے معافی مانگی ہے۔ سینیئر کانگریس رہنما جے رام رمیش نے ایک ٹویٹ میں اسے 'ناقابل معافی بھول' قرار دیتے ہوئے کہا کہ ذمہ داران کے خلاف ایکشن لیا جائے گا۔ اس حوالے سے سوشل میڈیا پر جہاں ایک جانب احتجاج نظر آ رہا ہے وہیں بی جے پی رہنما کانگریس کے 'ووٹ بینک' کی سیاست کو طنز کا نشانہ بنا رہے ہیں۔ واضح رہے کہ مولانا آزاد انڈیا کی جدوجہد آزادی اور کانگریس کی سیاست میں کلیدی کردار کی حامل شخصیت رہے ہیں۔ انھوں نے برطانوی حکومت کے خلاف آواز بلند کرنے کی پاداش میں دس سال جیل میں گزارے جبکہ کانگریس کے دو بار صدر بھی رہے۔ اس کے علاوہ وہ انڈیا کے پہلے وزیر تعلیم بھی تھے۔ کانگریس نے اتوار کو انڈیا بھر کے معروف اخبارات میں اپنے 85 ویں سالانہ اجلاس کا اشتہار دیا جس میں کانگریس کے دس معروف رہنماؤں کی تصویریں تھی۔ ان میں مہاتما گاندھی، جواہر لعل نہرو، سردار ولبھ بھائی پٹیل، بی آر امبیڈکر، سبھاش چندر بوس، سروجنی نائیڈو، لال بہادر شاستری، اندرا گاندھی، راجیو گاندھی اور پی وی نرسمہا راو شامل ہیں۔ اگرچہ مولانا آزاد کی تصویر اخباروں سے غائب تھی لیکن کانگریس کے اجلاس میں لگائے گئے ڈائس کے پیچھے ان کی تصویر خاصی نمایاں نظر آتی ہے۔ یہ اجلاس چھتیس گڑھ کے دارالحکومت رائے پور میں منعقد ہوا۔ اس میں ملک بھر سے کانگریس کے تقریباً 15 ہزار اراکین نے شرکت کی۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اکیڈمی آف انٹرنیشنل سٹڈیز میں استاد پروفیسر محمد سہراب نے بی بی سی سے فون پر بات کرتے ہوئے کہا کہ 'یہ مسلمانوں کے لیے لمحۂ فکریہ ہونا چاہیے کہ کانگریس نے لگاتار اپنے عمل سے اس بات کو ثابت کیا، جس کا الزام آزادی سے قبل مسلمان کانگریس پر لگاتے رہے ہیں۔' انھوں نے اس پس منظر میں مولانا آزاد کی کانگریس میں حیثیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ ان کے 'کانگریس کے شو بوائے سے نو بوائے' تک کا سفر ہے۔ یاد رہے کہ ابوالکلام آزاد جب کانگریس کے صدر منتخب ہوئے تو جناح نے انھیں کانگریس کے 'شو بوائے' کا خطاب دیا تھا۔ کانگریس رہنما منیش تیواری نے لکھا کہ 'انڈین نیشنل کانگریس کے پاس مسلم رہنماؤں کا ایک یادگار سلسلہ ہے جنھوں نے خاص طور پر اپنی برادری کے اندر فرقہ وارانہ رجحانات کے خلاف جدوجہد کی جس کی وجہ سے پاکستان کی تخلیق ہوئی تھی اور خود کو انڈیا کے جامع خیال کے لیے وقف کر دیا۔ کوئی تاریخ کے صفحات سے ان کی شراکت کو مٹانا چاہتا ہے۔' مصنف سودھیندر نے اس اشتہار کو شیئر کرتے ہوئے دو سوالات پوچھے۔ انھوں نے لکھا کہ کیا کانگریس اس کی وضاحت کر سکتی ہے؟ (1) اوپر والے رہنماؤں میں سے ایک تو کبھی کانگریس میں تھے ہی نہیں۔ درحقیقت وہ اس کے سخت ترین ناقد تھے، آزادی سے پہلے بھی اور آزادی کے بعد بھی۔ انھیں کیوں شامل کیا گیا؟ (2) پارٹی نے ابوالکلام آزاد تمام مسلم رہنماؤں کو کیوں شامل نہیں کیا؟' ان کے جواب میں ایک صارف نے لکھا کہا کہ بی آر امبیڈکر کو اس لیے شامل کیا گیا کیونکہ نہرو نے انھیں ناقد ہونے کے باوجود آئین ہند کی ڈرافٹنگ کمیٹی کا چیئرمین بنایا تھا۔ جبکہ کچھ صارفین نے سبھاش چندر بوس کی تصویر پر بھی تنقید کی کیونکہ انھوں نے کانگریس سے رشتہ توڑ لیا تھا۔ ایک صارف نے فیس بک پر پوسٹ کرتے ہوئے لکھا کہ نہرو خاندان کے علاوہ پٹیل، شاستری، سروجنی نائیڈو اور نرسمہا راؤ کی تصویریں معنی خیز ہیں مگر اس سے زیادہ معنی خیز اور افسوسناک ایک ایسی تصویر (مولانا ابوالکلام آزاد) کا اس میں نہ ہونا ہے، جس کے بغیر کانگریس، کانگریس نہیں ہو سکتی۔' انھوں نے مزید لکھا کہ 'مولانا نہ صرف سخت مشکل وقت میں دو بار اس کے صدر رہے بلکہ کانگریس کی فکری ساخت اور جمہوریت کو نظریاتی اساس فراہم کرنے بلکہ آزاد ہندوستان کی تشکیل نو میں ان کا کردار قوم کبھی فراموش نہیں کر سکتی۔' دلچسپ بات یہ ہے کہ اس معاملے پر بی جے پی بھی کانگریس کو تنقید کا نشانہ بنا رہی ہے۔ بی جے پی کے آئی ٹی انچارج امت مالویہ نے لکھا کہ 'یہ ایک ناقابل فہم غلطی کے سوا کچھ بھی ہے۔ یہ مولانا آزاد کی کانگریس کے لیے مسلم ووٹ حاصل کرنے کی کم ہوتی حیثیت کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کے سوا اور کوئی وضاحت نہیں۔ کانگریس کو ٹیپو سلطان اور اورنگزیب جیسے متعصبوں میں نئے آئیکن مل گئے ہیں۔ کانگریس ووٹ بینک کی سیاست کے لیے مسلم شبیہیں استعمال کرتی ہے۔' مولانا ابوالکلام آزاد 11 نومبر 1888 کو سعودی عرب کے شہر مکہ میں ایک ہندوستانی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ہندوستان میں سنہ 1857 کی ناکام بغاوت کے بعد ان کا خاندان مکہ چلا گیا تھا لیکن ان کے والد مولانا خیر الدین سنہ 1898 کے دوران اپنے خاندان سمیت ہندوستان لوٹے آئے اور کلکتہ میں سکونت اختیار کی۔ آزاد کو بچپن سے ہی کتابوں کا شوق تھا۔ جب وہ 12 سال کے تھے تو انھوں نے بچوں کے رسالوں میں مضامین لکھنا شروع کر دیے تھے۔ سنہ 1912 میں آزاد نے 'الہلال' کے نام سے ایک رسالہ شروع کیا۔ اس کے بعد انھوں نے 'البلاغ' کے نام سے بھی ایک رسالہ نکلا۔ الہلال میں شائع مضامین کے لیے آزاد کو سنہ 1916 تک بنگال چھوڑنے کا حکم دیا گیا اور انھیں اس وقت کے معروف شہر رانچی میں نظر بند کر دیا گیا۔ وہ دو قومی نظریے کے مخالف اور قومی یکجہتی کے حامی تھے انھوں نے مسلم لیگ کی کھل کر مخالفت کی تھی۔ سیاسی منظر نامے میں ابھرنے کے بعد آزاد نے قومی اتحاد کو آزادی کا سب سے اہم ہتھیار قرار دیا تھا۔ وہ دو بار کانگریس کے صدر منتخب ہوئے اور تقریباً سات سال تک صدر رہے۔ وہ کئی بار جیل گئے اور دوران صدارت بھی جیل میں رہے۔ مجموعی طور پر انھوں نے دس سال جیل میں گزارے۔ آزادی کے بعد وہ انڈیا کے پہلے وزیر تعلیم مقرر ہوئے۔ جواہر لعل نہرو نے انھیں انڈیا کی ثقافت کا فنشڈ پروڈکٹ قرار دیا تھا۔ مولانا آزاد نے کئی کتابیں تحریر کی ہیں۔ اس کے ساتھ قرآن مجید کی تفسیر بھی لکھی ہے۔ ان کی کتاب 'غبار خاطر' خطوط کا مجموعہ ہے جسے اردو ادب کی بہترین تحریر قرار دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ان کی ایک کتاب 'انڈیا ونز فریڈم' بھی قابل ذکر ہے جس کا کچھ حصہ ان کی وصیت کے مطابق کتاب کی اشاعت کے 30 سال بعد شائع ہوا۔ ان کا انتقال 22 فروری سنہ 1958 کو دہلی میں ہوا اور دہلی کی تاریخی جامع مسجد کی سیڑھیوں کے قریب مدفون ہیں اور اس سے متصل ایک مسجد بھی ہے۔

بشکریہ: مرزا اے بی بیگ بی بی سی اردو ڈاٹ کام، دہلی

اظہار رائے

مراسلہ نگار کی رائے سے ادارہ کا اتفاق ضروری نہیں

خودکشی کی پرملال خبر

از: زکریا سلطان دبئی، متحدہ عرب امارات

حیدرآباد کے ایک معروف مسلم ڈاکٹر کی مبینہ خودکشی کے واقعہ نے دنیا بھر میں موجود سارے حیدرآبادیوں کو رنج والم میں مبتلا کر دیا ہے، اس افسوسناک خبر سے سب ہی کو صدمہ ہوا۔ مذکورہ سانحہ میں کئی لوگوں کے لئے عبرت ونصیحت ہے۔

حالات چاہے کتنے ہی سخت ہوں مسلمانوں کو ہمت صبر وحوصلے کے ساتھ مقابلہ کرنا چاہئے۔ اللہ پر بھروسہ اور ایمان مضبوط ہو، آزمائشوں کا پامردی سے سامنا کیا جائے۔ خودکشی کرنا مایوسی، بزدلی، جہالت اور اور قرآن وحدیث کی روشنی میں گناہ کبیرہ اور حرام عمل ہے۔ اسلام میں خودکشی کی سخت ممانعت ہے۔ اللہ موت وحیات کے فتنوں سے امت مسلمہ کو محفوظ رکھے اور ہم سب کا خاتمہ بالخیر اور بالایمان فرمائے- آمین

چمتکاری شعبدہ باز باباؤں سے اپنا ایمان بچائیں

تحریر: محمد توحید رضا علیمی بنگلور

اِس وقت بھاگیشور دھام والے بابا سرخیوں میں بنے ہیں یہ بابا آگے والے کی من کی بات بتاتے ہیں دلوں میں چھپی ہوئی بات بتاتے ہیں اور اس کا علاج بھی اپنے سناتن دھرم کے مطابق بتاتے ہیں بابا کے دربار میں عام انسان تو دور اِس ملک کی میڈیا اور قد آور سیاستدانوں کو بھی ٹی وی اور یوٹیوب چینل پر دیکھا اور سُنا جا رہا ہے سب کی نظریں بابا کی چمتکاری پر بنی ہے اور یہ ملک ہندوستان ایک جمہوری مُلک ہے یہاں پر سب کو اپنے اپنے دھرم کے مطابق چلنے اور تبلیغ کی مکمل آزادی ہے آئین ہند آرٹیکل 28 میں اِس کا ذکر موجود ہے ہم بھی کسی دھرم پر نکتہ چینی نہیں کر رہے ہیں مگر ہمیں تکلیف اس وقت ہوئی جب ایک مسلم خاتون بابا کے دربار میں اپنا تعارف پیش کرتے ہوئے یہ کہہ رہی ہے کہ میرا نام سلطانہ ہے میرا پتہ کا نام امیر جان ہے بابا نے پوچھا آپ ہندو دھرم میں کیوں آنا چاہتی ہیں تو اُس خاتون نے کہا کہ میرا دل بولتا ہے کہ ہندو دھرم سے اچھا کوئی دھرم ہو ہی نہیں سکتا کیونکہ یہ سنسکار والا دھرم ہے

اِس میں بھائی بہن سے شادیاں نہیں ہوتیں عورتوں کی زندگیاں برباد نہیں ہوتیں طلاق طلاق طلاق بول کر اُس خاتون کے یہ الفاظ ویڈیوز میں موجود ہیں اُس خاتون کو پتہ نہیں کہ مذہب اسلام کی تعلیمات کیا ہیں وہ دین سے آشنا نہیں وہ دینی تعلیم سے واقفیت نہیں رکھتی تو یہی حال ہو گا رہی مذہبِ اسلام کی بات کہ سچے مذہب اسلام میں (خونی رشتہ) مسلمان بھائی بہنوں میں شادیاں نہیں ہوتیں ہیں جن عورتوں سے نکاح کرنا حرام ہے ان میں ماں، دادیاں، نانیاں، لڑکی، پوتی، نواسی، بہن پھوپھی خالہ بھتیجی، بھانجی، رضاعی ماں، رضاعی بہن، ساس، بیک وقت دو بہنوں کو نکاح میں جمع کرنا، باپ کی بیوی، وغیرہا داخل ہیں۔ تفصیل کے لیے چوتھے پارہ سورۃ النساء آیت نمبر 23 کا مطالعہ فرمائیں

ایسے ہی کرولی سرکار نامی دربار ہے جو اپنی جگہ بیٹھے بیٹھے آگے والے کی بیماری کا علاج کرتے ہیں ان کے دربار میں بھی کثیر تعداد میں لوگوں کا ہجوم رہتا ہے اِس میں بھی مسلم حضرات کو ویڈیوز میں دیکھ سکتے ہیں بابا علاج کے دوران اُن کے ہندو مذہب کے مطابق ہوم نمش شوائے ہوم نمش شوائے ہوم نمش شوائے بیمار سے کہلواتے ہیں ابراہیم نامی شخص کا اُنہوں نے علاج کیا جس میں ابراہیم صاحب ہوم نمش شوائے تین بار کہتے دیکھائی دے رہے ہیں صاحبِ ایمان اگر دیکھا دیکھی روحانی علاج کے نام پر جا کر کفریہ الفاظ دل وزبان سے بول رہیں ہوں تو کیا ان کا ایمان محفوظ رہے گا؟

سُہانی شاہ نامی ایک لڑکی ہے جو آگے والے کے دماغ کو پڑھ لیتی ہے اس لڑکی کا بھی کافی چرچا ہے حیرت تو یہ ہے کہ میڈیا والوں کے سوالات جوان کے دماغ میں ہوتے ہیں وہ سب بتا دیتی ہے جس کے دماغ میں جو چل رہا ہے وہ سب بتانے میں مہارت رکھتی ہے یہ ایک حقیقت ہے کہ وہ بھرے مجمع میں یہ کہتی ہے کہ جو میں کر رہی ہوں وہ چمتکار نہیں بلکہ یہ ایک کلا ہے یہ ایک جادو ہے کوئی چمتکار نہیں یہ بلکل درست ہے کہ عوام الناس کو اپنی کلا کی حقیقت سے آشنا کرا دے تو کوئی غلط فہمی میں مبتلا نہیں ہو گا

لفظ بابا کے کئی معنی ہیں فیروز الغت اردو میں لفظ بابا کا معنی والد۔ پتا۔ دادا۔ درویش۔ فقیر۔ بزرگ۔ بیان کئے گئے ہیں مگر عُرف عام میں ہر چمتکار دکھانے والے انسان کو بابا کے نام سے پُکارتے ہیں اِس بات کو ذہن نشین کر لیں کہ روحانی علاج کرنے اور روحانی علاج پر اعتقاد رکھنے والے ہر قوم میں موجود ہیں جو اپنے اپنے دھرموں کی تعلیم کے مطابق روحانی علاج کرتے ہیں اور مسلمانوں میں بھی جگہ جگہ روحانی علاج کرنے والے بابا موجود ہیں ہاں یہ بھی حقیقت پر مبنی ہے کہ قوم مسلم میں بھی چند قرآنی تعلیمات سے دور احادیث نبوی سے دور جہالت سے پُر بابا بنے ہوئے ہیں

اللہ پاک نے ساری مخلوقات کو پیدا کیا پہاڑ دریا سمندر آسمان وزمین چاند وسورج لیل ونہار آنکھوں میں روشنی کانوں کی سماعت وغیرہ سب اُس کی قدرت کہلاتی ہے اور قرآن پاک میں جا بجا اللہ پاک کی قدرت پر آیات کریمہ موجود ہیں۔

شرح قائد میں معجزہ کی تعریف یوں کی گئی ہے۔ المعجزة امر خارق للعادة قصد به اظہار صدق من ادعی انه رسول الله۔ یعنی۔ معجزہ وہ امر خارق ہے جو خرق عادت کے طور پر ظاہر ہو جس کے ذریعہ اس شخص کا صدق ظاہر کرنا مقصود ہو جو اس بات کا دعویٰ کرے کہ وہ خدا کا پیغمبر ہے۔ یا آسان لفظوں میں یہ کہا جائے کہ انبیائے کرام سے نبوت کی تائید میں جو بات عادت کے خلاف اور مقصود کے مطابق ظاہر ہو اس کو معجزہ کہتے ہیں۔

جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصاء کا ازدہا بن جانا سارے جادوگروں کے سانپوں کو آنِ واحد میں نگل جانا اور جب پکڑ لیں تو عصاء بن جانا یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا معجزہ ہے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کا اعصا کو پتھر پر مار کر پانی کا چشمہ جاری کرنا یہ بھی معجزہ موسیٰ ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مادر زاد اندھوں کو بینائی عطا کرنا مُردوں کو زندہ کرنا برص والوں کی بیماری دُور کرنا یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا معجزہ ہے اور ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کا سورج کو پلٹانا چاند کے دو ٹکڑے کرنا جانوروں سے کلام کرنا اور بہت سارے انبیاء عظام کے معجزات ہیں انہیں معجزہ کہتے ہیں۔

جادو کا لگنا حق ہے جادوگر جادو سیکھتے ہیں سیکھنے کے بعد جادو کرتے ہیں قرآن مجید سورہ اعراف آیت نمبر 110 سے 122 تلک حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصاء کا ازدہا بن کر فرعون کی طرف سے جمع کئے ہوئے جادوگروں کے سارے سانپوں کو نگلنے کا ذکر موجود ہے اور لبید بن اعصم یہودی اور اس کی بیٹیوں نے بھی ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا تھا اور حضور کے جسم مبارک اور اعضاء ظاہرہ پر اس کا اثر ہوا قلب وعقل واعتقاد پر کچھ اثر نہ ہوا سورۃ الفلق اور سورۃ الناس میں اس کا ذکر موجود ہے اور ہندوستان میں اجمیر شریف کی سرزمین پر ہند کے راجہ خواجہ غریب نواز کو اجمیر معلیٰ سے نکالنے کے لئے جادوگروں کا استعمال کیا گیا تھا لیکن پوری دنیا جانتی ہے کہ ایک جادوگر عوام الناس کے سامنے اپنے کرتوت دیکھا سکتا ہے لیکن کسی نبی سے یا کسی اللہ کے ولی سے مقابلہ ہو جائے تو جادو دم توڑتا ہوا نظر آتا ہے اور اللہ کے محبوب ومقبول بندوں کی خداداد کرامات جادوگروں کے جادو کو بے اثر کر دیتی ہیں ایسے جادوگروں اور اللہ والوں کے متعدد واقعات کتابوں میں موجود ہیں اور ہم بھی ٹی وی چینلوں پر آج بھی جادوگروں کے جادو کو بڑے شوق سے دیکھتے ہیں اور جادو کے متعلق تسخیرات ہمزاد نامی کتاب دیکھ سکتے ہیں

ارہاص۔ انبیائے کرام سے نبوت کے دعوی سے پہلے جو بات عادت کے خلاف ان کے ارادے کے مطابق ظاہر ہو اس کو ارہاص کہتے ہیں

کرامت اگر خلافِ عادت باتیں کسی مومن۔ نیک۔ متبع سنت اور پابندِ شریعت کے ہاتھ سے ظاہر ہوں تو ایسی باتوں کو کرامت کہتے ہیں

جیسے شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا چور کو ابدال کرنا مُردوں کو زندہ کرنا اور حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا دریا پر مصلہ بچھا کر نماز ادا کرنا ہوا پر پرواز کرنا اور ایسے ہی ہند کے راجہ خواجہ غریب نواز حسن چشتی سنجری اجمیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اُس وقت کے جادوگروں سے مقابلہ کرنا اُنہیں کلمہ پڑھوانا اور بھی بہت ساری کرامات اولیاء کرام کی ذات سے منسوب ہیں جو مشہور ومعروف ہیں اور صبح قیامت تک اولیائے عظام کی کرامتوں کا سلسلہ جاری وساری رہے گا جس سے عوام الناس سے مستفیض ہوتے رہیں گے

دنیا میں ہر علم سیکھنے سیکھانے کے لئے اسکول کالج یونیورسٹی دار العلوم موجود ہیں ڈاکٹر۔ ڈاکٹری کی تعلیم حاصل کرتا ہے انجینئر انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کرتا ہے عالم مفتی فاضل حافظ قاری دار العلوم سے فارغ التحصیل ہوتے ہیں علم طب کے ماہر طب کی تعلیم حاصل کرتے ہیں تعویذات کرنے والوں کے لئے بہت ساری کتابیں دستیاب ہیں غرض ہر علم سیکھا اور سیکھایا جاتا ہے اب سوال یہ اٹھتا ہے کہ کرامت سیکھنے سکھانے کے لئے بھی کوئی یونیورسٹی کوئی کالج یا کوئی مدرسہ یا دار العلوم موجود ہیں؟ کہ انسان وہاں پہنچ کر صاحب کرامت بن جائے

کہیں بھی ایسی تعلیم گاہ نہیں ہے جہاں باقعدہ صرف کرامت سیکھنے اور سکھانے کی تعلیم دیجاتی ہو کرامت سیکھنے کے لئے کتابیں دستیاب ہوں

اب رہا سوال کرامت کہاں سے حاصل ہوتی ہے؟

تو اس کا جواب یہ ہو گا کہ جن کا قول وفعل اور عمل لیل ونہار چلنا پھرنا اٹھنا بیٹھنا اس کا ہر ہر کام صرف اور صرف اللہ ورسول کی رضا وخوشنودی حاصل کرنے کے لیے ہو اللہ تعالیٰ کے حکم اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کی پابندی کرتا ہو جب وہ اللہ کو راضی کر لے تا ہے تو اسی کو ولی کہا جاتا ہے یعنی اللہ کا دوست جب وہ اللہ کا دوست بن گیا اب یہ جو بھی کہے وہ ہو کر رہتا ہے ان کی ذات سے صادر ہونے والی چیز کو کرامت کہتے ہیں کرامت من جانب اللہ حاصل ہوتی ہے اللہ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے۔ سن لو بیشک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے نہ کچھ غم سورہ یونس۔ جامع کرامات اولیاء صفحہ 80 پر مدلل ومفصل کرامات اولیاء معجزہ استدراج پر تحریر موجود ہے اس کتاب سے بھی ہم استفادہ حاصل کر سکتے ہیں

صاحب کرامت کو ظہور کرامت کے وقت انس وخوشی میسر نہیں آتی بلکہ اسے اللہ کا خوف آلیتا ہے اور قہرِ خداوندی سے وہ زیادہ ڈرنے لگتا ہے

لیکن صاحب استدراج کا معاملہ بلکل دوسرا ہوتا ہے وہ اپنے استدراج کو دیکھ کر انس وخوشی محسوس کرتا ہے وہ اپنی عظمت کو پا کر دوسروں کو حقیر سمجھتا ہے اس میں غرور پیدا ہو جاتا ہے اسی لئے محقق اولیائے کرام کرامات کے اظہار سے اس طرح خوف کھاتے ہیں جس طرح مصیبت بلا سے خوف کھایا جاتا ہے۔ کرامت کا چھپانا اہل حق اور مردانِ خدا کے نزدیک لازم ومستحق ہے لہذا کرامت ظاہر کر کہ تو رسوا نہ بن جا۔ اور صاحب کرامت اپنی کرامت دکھانے کے لئے دکان کھول کر نہیں بیٹھتے (جامع کرامات اولیاء صفحہ 150) اور عوارف المعارف والطبقات الکبریٰ نامی کتابوں کا مطالعہ بیحد مفید ثابت ہو گا اس تحریر کا خلاصہ یہی ہے کہ ہم قوم مسلم ہیں ہمارے لیے ایمان کی حفاظت بیحد ضروری ہے۔

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

جرائم وحادثات

حالت نشہ میں ٹریفک پولیس ملازم کولات مارنے کی کوشش،ایک شخص زیرحراست

حیدرآباد 28فروری (عصرحاضرنیوز) حالت نشہ میں ایک شخص نے سڑک پر ہنگامہ آرائی کی۔یہ واقعہ شہر حیدرآباد کے بنجاراہلز علاقہ میں پیش آیا۔پولیس نے حالت نشہ میں گاڑیاں چلانے والے افراد کے خلاف کل شب مہم چلائی۔اس مہم کے دوران وہاں کارمیں پہنچے شخص نے ٹریفک پولیس کے ساتھ نامناسب برتاوکیا۔پولیس نے اس کا بریتھ انالائزر کے ذریعہ معائنہ کیا جس پر اس کے حالت نشہ میں ہونے کا پتہ چلا۔پولیس کے ساتھ اس نوجوان نے جھگڑا کیا۔اس نے ٹریفک پولیس ملازم کو لات مارنے کی کوشش کی اور کہا کہ وہ ہائی کورٹ کے جج کو جانتا ہے۔ٹریفک پولیس نے بنجاراہلز پولیس میں اس نوجوان کی شکایت کی۔پولیس نے اس کے خلاف معاملہ درج کرتے ہوئے اس کو حراست میں لے لیا۔اس نوجوان کی شناخت گوروکے طور پر کی گئی ہے۔

فلکسی لگانے کے مسئلہ پرہنگامہ بی آرایس اورکانگریس کارکنوں میں جھگڑا

حیدرآباد 28فروری (عصرحاضرنیوز) تلنگانہ کانگریس کے سربراہ ریونت ریڈی کی ہاتھ سے ہاتھ جوڑو یاترا میں کشیدگی دیکھی گئی کیونکہ کانگریس کارکنوں کی جانب سے لگائی گئی فلکسی پرریاست کی حکمران جماعت بی آرایس کے کارکنوں نے شدید اعتراض کیااوررکاوٹ ڈالنے کی کوشش کی۔اس مسئلہ پردونوں جماعتوں کے کارکنوں میں بحث وتکرار ہوگئی جس نے جھگڑے کی شکل اختیار کرلی۔اس واقعہ کے نتیجہ میں بھوپال پلی امبیڈکر چوراہے پر صورتحال کشیدہ ہوگئی۔اپوزیشن کانگریس کے کارکنوں نے بی آرایس کارکنوں کے رویہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے نعرے بازی بھی کی۔اس واقعہ کی اطلاع کے ساتھ ہی پولیس وہاں پہنچی جس نے دونوں جماعتوں کے کارکنوں کے جذبات کوسرد کیااورصورتحال کو قابو میں کیا۔

تلگواداکارچرنجیوی کی فلم آچاریہ کے سیٹ کوآگ لگ گئی

حیدرآباد 28فروری (اسٹاف رپورٹر) تلگوفلموں کے اداکارچرنجیوی کی فلم آچاریہ کے سیٹ کو آگ لگ گئی۔اس واقعہ کا ویڈیو سامنے آیا جس میں دکھایا گیا ہے کہ یہ سٹ جل کرمکمل طورپر خاکستر ہوگیا۔سمجھا جاتا ہے کہ سیٹ کے باب الداخلہ کے قریب کسی نے سگریٹ پی کر ڈال دی جس کے نتیجہ میں یہ واقعہ پیش آیا۔اس فوٹیج میں ہرطرف آگ کے شعلے نظرآرہے تھےاوراس واقعہ کو دیکھنے والے آگ کو بجھانے کیلئے پانی کے نہ ہونے کی شکایت کررہے تھے۔آچاریہ کا سیٹ، کوکاپیٹ کی ایک پرائیویٹ فرم کی جانب سے بنایا گیا تھا جو بتایاجاتا ہے کہ 23 کروڑروپئے کاتھا۔

خاتون نےعمارت کی چھٹویں منزل سےکودکرخودکشی کرلی

حیدرآباد 28فروری (عصرحاضرنیوز) ایک خاتون نے شہرحیدرآباد کے کوکٹ پلی ہوزنگ بورڈ کالونی علاقہ کی ایک عمارت کی چھٹویں منزل سے کود کرخودکشی کرلی۔یہ واقعہ پیر کی شب پیش آیا۔تفصیلات کے مطابق 23 سالہ شراونی کی شادی 26 سالہ سنتوش کمار کے ساتھ ہوئی تھی۔یہ جوڑا،کوکٹ پلی ہوزنگ بورڈ کالونی علاقہ کے ایک اپارٹمنٹ میں مقیم تھا۔پیر کی شب خاتون نے عمارت سے چھلانگ لگادی۔اس کے ارکان خاندان نے پولیس کو بتایا کہ وہ خاندانی اورصحت کے مسائل کی وجہ سے تناو کی شکار ہوگئی تھی جس کے سبب اس نے یہ انتہائی اقدام کیا۔پولیس نے اس سلسلہ میں ایک معاملہ درج کرکے جانچ شروع کردی۔

چلتی بس میں دل کادورہ پڑنے سےکنڈکٹرکی موت

میدک:28فروری (عصرحاضرنیوز) چلتی بس میں دل کادورہ پڑنے کے نتیجہ میں کنڈکٹرکی موت ہوگئی۔یہ واقعہ تلنگانہ کے ضلع میدک کے نرساپور میں پیش آیا۔یہ بس، پرگناپور سے سنگاریڈی کی سمت جارہی تھی۔اس کنڈکٹرکی شناخت بھکشاپتی کے طورپر کی گئی ہے جو دل کادورہ پڑنے سے اچانک بس میں گرپڑا۔اس کو بذریعہ آٹو اسپتال منتقل کیا گیا تاہم اس کا معائنہ کرتے ہوئے ڈاکٹرس نے اس کو مردہ قراردیا۔ذرائع کے مطابق آرٹی سی ملازمین نے الزام لگایاہے کہ کنڈکٹرکی موت کے لئے اعلی عہدیدارذمہ دارہیں جنہوں نے خرابی صحت کی بنا پر اس کی رخصت کی درخواست کو مسترد کردیا۔بتایاجاتا ہے کہ چیکنگ عہدیداروں نے اس کنڈکٹرکو میموجاری کیا تھا جس کے نتیجہ میں وہ مایوسی کا شکار ہوگیا۔اس واقعہ کے خلاف آرٹی سی کے ملازمین نے احتجاج کیااورمطالبہ کیا کہ اس واقعہ کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے۔

حیدرآباد: بورابنڈہ میں آوارہ کتوں کے حملے میں دوبچے زخمی

حیدرآباد: 28رفروری (عصرحاضر نیوز) ایس آرنگر بورابنڈہ میں پیرکو آوارہ کتے نے دوبچوں پرحملہ کردیا۔اطلاعات کے مطابق بچے ایان (8)اورفاطمہ(5) اپنے گھر کے قریب کھیل رہے تھے کہ دوآوارہ کتوں نے ان پرحملہ کرکے کاٹ لیا۔دونوں بچوں کو کاٹنے سے چوٹیں آئیں جنہیں علاج کے لیے ہسپتال منتقل کردیا گیا۔مقامی لوگوں نے جی ایچ ایم سی کے عہدیداروں کواس واقعہ کی اطلاع دی۔

کھیل کی خبریں

سنسنی خیزمقابلےمیں نیوزی لینڈکی انگلینڈکےخلاف ایک رن سےجیت

سیریز 1-1 سے برابر،فالوآن کے بعد میچ جیتنےوالی چوتھی ٹیم بن گئی نیوزی لینڈ

ولنگٹن:28رفروری (ذرائع)نیوزی لینڈ نے انگلینڈکو دوسرے ٹیسٹ میں سنسنی خیز مقابلے کے بعدایک رن سے ہرادیاہے جس کے بعدوہ ایسی چوتھی ٹیم بن گئی ہے جس نے فالوآن کے بعد میچ جیتاہے۔خبررساں ادارے اے ایف پی کے مطابق نیوزی لینڈ کے شہرولنگٹن میں ہونے والے میچ کی فتح میں نیل ویگنر کی اس وکٹ نے فیصلہ کن کردار کیا جوانہوں نے جیمزاینڈرسن کو آوٹ کرتے ہوئے اس وقت لی جب وکٹ کیپرٹام بلنڈل نے ڈائیولگاتے ہوئے ایک یادگار کیچ تھاما۔نیوزی لینڈ نے انگلینڈکو ہدف 258 تک پہنچنے سے روکنے کی سرتوڑکوشش کی اوراس کی پوری ٹیم کو 256 پرڈھیر کرنے میں کامیاب رہا جس کے بعد سیریز ایک،ایک سے برابر ہوگئی ہے۔62 رنز دے کر چارکھلاڑیوں کو آوٹ کرنے والے بولرنیل وگنر کا کہنا ہے کہ'یہ زبردست کامیابی ہے ان سب کو سلام جنہوں نے آخری دم تک مقابلہ کیا۔'ان کا مزید کہنا تھا کہ'انگلینڈ کی ٹیم ہمیشہ کی طرح اچھا کھیلی جس پراس کا کریڈٹ بنتا ہے تاہم ہم نے مل کر بھرپور مقابلے کا راستہ بھی ڈھونڈ نکالا۔'انگلینڈ کے کپتان بین سٹوکس اگرچہ اپنی ہار پرکچھ مایوس دکھائی دیے تاہم اس سنسنی خیز میچ میں اپنے کردار پرخوش بھی ہیں۔'گیم میں وہی کچھ ہوا جو ٹیسٹ کرکٹ کا خاصہ ہے ہم بھی انہی جذبات بھی وہی تھے جو کیویز کے تھے،سب نے اپنی اپنی صلاحیت کے مطابق بھرپور کردار نبھایا۔'یہ پہلی بارہوا ہے کہ نیوزی لینڈ نے فالوآن کے بعدابھرتے ہوئے فتح حاصل کی ہے جبکہ انگلینڈ کی ٹیم دوبار آسٹریلیا کے خلاف 1894 اور 1981 میں ایسا کر چکی ہے جبکہ ایسی ہی صورت حال کا سامنا کرتے ہوئے انڈیا نے آسٹریلیا کو 2001 میں شکست دے دو چار کیا تھا۔نیوزی لینڈ اورانگلینڈ کے درمیان ٹیسٹ میچ کی صورت حال آخری دوروز میں تبدیل ہوتی دکھائی اوروہ پوری طرح نیوزی لینڈ کی گرفت میں آگیا۔اس سے قبل انگلینڈ 435 رنز آٹھ کھلاڑی آوٹ پر اننگز ڈکلیئر کرتے کامیابی کے بہت قریب دکھائی دے رہا تھا جبکہ نیوزی لینڈ کی ٹیم کو بھی 209 رنز پرآوٹ کیا۔نیوزی لینڈ کے سابق کپتان کین ولیم سن اس وقت اپنی ٹیم کو میچ میں واپس لانے میں کامیاب رہے جب انہوں نے دوسری اننگز میں 132 رنز بنائے اورمجموعی سکورکو 489 تک پہنچا جس کے بعد انگلینڈ کو جیت کے لیے 258 رنز درکار تھے۔انگلینڈ نے منگل کی صبح 48 رنز ایک کھلاڑی آوٹ پر اننگز شروع کی تو اسے شروع میں ہی نقصانات کا سامنا کرنا پڑااورصرف 27 رنز بننے تک اس کی چاروکٹیں گرچکی تھیں تاہم اس کے بعد جوروٹ آہستہ آہستہ سکوربڑھاتے ہوئے لنچ تک 168 رنز تک لے گئے۔انگلینڈ فتح سے اس وقت دورہوتا دکھائی دیا جب روٹ اورسٹوکس کی 121 رنز کی پارٹنرشپ ٹوٹی اورانگلینڈ کے کپتان کیچ تھما بیٹھے۔انگلینڈ پر اس وقت دباؤ مزید بڑھ گیا جب روٹ بھی 95 رنز بنا کر ویگنر کی گیند پر پویلین لوٹ گئے اوراس وقت بھی انگلینڈکو جیت کے لیے 57 رنز درکار تھے۔انگلینڈ کے بین فوکس اس وقت بھی اپنی ٹیم کو مستحکم رکھنے کی کوشش دکھائی کرتے دکھائی دیتے رہےاور 35 کے رنز پران کا ایک کیچ بھی ڈراپ ہوا۔تاہم وہ زیادہ دیرنہ بچ سکےاورویگنر کی گیند پرٹم سوتھی نے ایک کا کیچ تھام لیا جس کے بعد جیمزاینڈرسن اور جیک لیچ کی جوڑی بچی اورجیت کے لیے سات رنز ابھی باقی تھے۔اینڈرسن نے اس موقع پرایک چوکالگادیا جس کے بعدوہ لمحہ آیا جب ویگنر کی گیند پربلنڈیل نے فیصلہ کن کیچ لے لیا۔بلنڈیل نے میچ کے بعدکہا کہ سب ٹھیک ہوگیااوروہ بہت خوش ہیں۔

آسٹریلیاکےخلاف جیت کاسلسلہ جاری رکھنےمیدان میں اترےگی ٹیم انڈیا

اندور، 28فروری (ذرائع) چارمیچوں کی ٹیسٹ سیریز میں دو۔صفرسے آگے چل رہی ٹیم انڈیا آسٹریلیاکےخلاف یکم مارچ سے اندورکےہولکراسٹیڈیم میں تیسرا ٹیچ میچ جیتنے کے ہدف کے ساتھ ہی مسلسل چوتھی بار بارڈر–گاوسکرٹرافی پرقبضہ کرنے اترے گی جبکہ آسٹریلیا یہ میچ جیت کر 19 سال میں ہندوستان کی سرزمین میں دوسری جیت درج کرنا چاہے گا۔یہ میچ ہندوستانی ٹیم کے لئے اہم ہےاوراس کا مقصد تیسراٹیسٹ جیت کر ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میں داخلہ حاصل کرنا ہوگا۔ہندوستان اس مقابلے کے لئے اپنی بہترین ٹیم کےساتھ اترے گا جبکہ آسٹریلیاکے کپتان پیٹ کمنز خاندانی وجوہات کی وجہ سے آسٹریلیا چلے گئے ہیں۔ان کی جگہ نائب کپتان اسٹیواسمتھ ٹیم کی کمان سنبھالیں گے۔کمنز تیسراٹیسٹ نہیں کھیلیں گے۔ٹیم مینجمنٹ کمنز کی جگہ مچل اسٹارک کوٹیم میں شامل کرسکتی ہے۔اسٹارک کاہندوستان میں گیند بازی کاریکارڈ کچھ خاص نہیں ہے لیکن انہوں نے یہاں 4 ٹیسٹ میں بلے سے 263 رنز بنائے ہیں، اس دوران بولنگ میں انہیں صرف 7 وکٹیں حاصل ہوئیں۔ٹیم انڈیا ہمیشہ ہی گھرپر ٹیسٹ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتی رہی ہے۔آسٹریلیا کے خلاف بھی دونوں کے درمیان ہوم گراونڈ پر 52 میچ کھیلے گئے۔ہندوستان نے 23 جیتے اورآسٹریلیانے 13 جیتے۔ایک میچ ٹائی اور 15 ڈرا ہوا۔اندورمیں دونوں کے درمیان کوئی ٹیسٹ میچ نہیں ہوا تھا لیکن ہندوستان نے یہاں 2 میچ کھیلے اور دونوں میں فتح حاصل کی۔دونوں ٹیموں کے درمیان مجموعی طورپر 104 ٹیسٹ کھیلے جا چکے ہیں۔ہندوستان نے 32 اورآسٹریلیانے 43 میں کامیابی حاصل کی۔ایک میچ ٹائی ہوااور 28 بھی ڈرا ہوئے۔اندورکے ہولکراسٹیڈیم کی پچ کو بیٹنگ فرینڈلی تصورکیا جاتا ہے۔یہاں اب تک 2 ٹیسٹ کھیلے جاچکے ہیں، دونوں میں ہندوستان نے پہلی اننگز میں کافی رنز بنائے۔ٹیم انڈیا نے نیوزی لینڈ کے خلاف 557 اوربنگلہ دیش کےخلاف 493 رنز بنائے۔یہاں وراٹ کوہلی نے نیوزی لینڈ کےخلاف اورمیانک اگروال نے بنگلہ دیش کےخلاف ڈبل سنچری بنائی تھی۔اندورکوایک بارپھر بیٹنگ دوستانہ پچ ملنےکی امید ہے۔جب کہ بلے بازوں کوپہلے 2 دن مدد ملےگی،اسپنرزکوآخری 2 دنوں میں کافی مدد مل سکتی ہے۔

ٹی20 کرکٹ میں کم اسکورکانیاریکارڈ:10رن پرپوری ٹیم آؤٹ پھر دوگیندوں پر دوچھکےاورمیچ ختم

گزشتہ اتوارٹی ٹوئنٹی کی ایک نئی تاریخ رقم ہوئی جب آئیل آف مین کی پوری ٹیم سپین کے خلاف صرف 10 رن بنا کرآؤٹ ہوگئی۔یہ کوئی گلی محلے کا میچ نہیں بلکہ سپین میں کھیلا جانے والا ایک باقاعدہ بین الاقوامی میچ ٹی ٹوئنٹی تھا۔آئیل آف مین برطانیہ اورآئرلینڈ کے درمیان واقع ایک چھوٹا سا جزیرہ ہے جس کی کرکٹ ٹیم 2017 میں انٹرنیشنل کرکٹ کونسل کے ساتھ بطورایسوسی ایٹ رکن رجسٹر ہوئی۔اس تاریخی میچ میں آئیل آف مین کی جانب سے جوزف بروز ٹاپ سکورر رہے جنھوں نے پولین لوٹنے قبل چار رن بنائے جومجموعی سکورکا40 فیصد تھا۔ان کی ٹیم کے سات کھلاڑی صفر پرآوٹ ہوئے۔دوسری جانب سپین کی جانب سے لیفٹ آرم فاسٹ بالر عاطف محمود اور محمد کامران نے چار چاروکٹیں حاصل کیں۔ان میں کامران کی ایک ہیٹ ٹرک بھی شامل تھی۔انھوں نے اپنے تیسرے اوور میں لوک وارڈ، کارل ہارٹمین اورایڈورڈ بیئرڈ کو یکے بعد دیگرے آوٹ کیا تھا۔معاملہ صرف یہاں ختم نہیں ہوا۔اس میچ کی دلچسپ بات یہ بھی تھی کہ آئیل آف مین کی ٹیم کو10 رن پر آوٹ کرنے کے بعد جب سپین کے اوپنر میدان میں آئے توان کے پاس پورے 20 اوور تھے۔لیکن انھوں نے صرف دو گیندیں ہی کھیل کر آئیل آف مین کو ہرا دیا۔اوپنر اویس احمد نے یکے بعد دیگرے پہلے اوورکی دو گیندوں پر چھکے لگا کراپنی ٹیم کو فتح سے ہمکنار کروایا۔واضح رہے کہ اس سے قبل ٹی ٹوئنٹی کا سب سے کم سکور آسٹریلیا کی بگ بیش لیگ میں بنا تھا جب سڈنی تھنڈرکی ٹیم گذشتہ سال ایڈلیڈ سٹرائیکر کے خلاف صرف 15 رن کا مجموعہ بنا سکی تھی۔دوسری جانب کسی بین الاقوامی ٹی ٹوئنٹی میچ میں سب سے کم سکور کا اعزاز ترکی کے نام تھا جس کی کرکٹ ٹیم 2019 میں چیک ریپبلک کے خلاف 21 رن بنا کرآوٹ ہوگئی تھی۔خبررساں اسارے اے ایف پی کے مطابق سپین کے کوچ کوری رٹگرز نے میچ کے بعد کرک بز سے بات کی اور کہا کہ 'کامران اور محمود بہت اچھی سوئنگ کروا رہے تھے۔'ان کی بال سٹمپ اور پیڈ کو ہٹ کر رہی تھی۔بس چار رن پر چار آوٹ تھے، پھر پانچ رن پر پانچ آوٹ ہوئے، چھ پر چھ۔'میں نے اپنی زندگی میں ایسا کبھی نہیں دیکھا۔'انھوں نے آئیل آف مین کی ٹیم کا شکریہ بھی ادا کیا۔اتنے کم سکور پر آوٹ ہونے کے لیے نہیں بلکہ ان کا کہنا تھا کہ وہ ایک نئی ٹیم کے ساتھ میدان میں آئے اور'مجھے امید ہے کہ وہ اس نتیجے سے دلبرداشتہ نہیں ہوں گے۔'مجھے یقین ہے کہ وہ اس سے سیکھیں گے۔

www.asrehazir.com asrehazirportal

9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر
عصرِ حاضر روزنامہ ای پیپر
ASR-E-HAZIR
احوالِ وطن/افکارِ عالم
یکم/مارچ 2023ء بروزِ چہارشنبہ

اسرائیل کو بے لگام چھوڑنے سے فلسطینیوں پر مظالم کا سلسلہ طویل ہوتا جارہا ہے

نابلس میں اسرائیلی فوج کے ہاتھوں نہتے فلسطینیوں کے قتل عام پر اسلامی تعاون تنظیم او آئی سی کی شدید مذمت

جاڈہ، 28 فروری (ایجنسیز) اسلامی تعاون تنظیم [او آئی سی] کے سکریٹری جنرل حسین ابراہیم طہ نے زور دے کر کہا ہے کہ نام نہاد اسرائیلی ریاست کو بے لگام چھوڑنے سے اسے فلسطینیوں کے خلاف جرائم پر قائم رہنے کا موقع دیا گیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ صہیونی ریاست کے جرائم پر خاموشی نے فلسطینیوں پر مظالم میں اضافہ کیا ہے۔ اسرائیل کے فلسطینیوں کے خلاف اقدامات انسانیت کے خلاف جرائم میں شامل ہیں۔ او آئی سی کے سیکرٹری جنرل نے حال ہی میں فلسطین کے شہر نابلس میں اسرائیلی فوج کے ہاتھوں نہتے فلسطینیوں کے قتل عام کی شدید مذمت کی اور اس واقعے کی عالمی سطح پر آزادانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ اسرائیلی ریاست کے انسانیت کے خلاف جرائم پر اس کو کٹہرے میں لایا جائے۔ یہ بات اسسٹنٹ سیکرٹری جنرل برائے فلسطین اور القدس الشریف سمیر بکر دیاب نے جدہ میں تنظیم کی ایگزیکٹو

کمیٹی کے ہیڈکوارٹر میں منعقدہ غیر معمولی اجلاس کے دوران او آئی سی کے سیکرٹری جنرل کے نائب کے طور پر کہے۔ اجلاس میں نابلس شہر اور فلسطینی ریاست کی پوری سرزمین پر اسرائیلی جارحیت میں اضافے کے معاملے پر تبادلہ خیال کیا گیا جس کے نتیجے میں حال ہی میں 11 فلسطینی شہری شہید اور درجنوں زخمی ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ" بین الاقوامی قانون واضح اور ناقابل تقسیم ہے۔ اسرائیل اپنے جرائم اور خلاف ورزیوں پر ہٹ دھرمی کے ساتھ قائم ہے۔ وہ عالمی برادری کی آنکھوں کے سامنے فلسطینی سرزمین میں اپنی نوآبادیاتی آباد کاری کو جاری رکھے ہوئے ہے۔ اسرائیل کھلے عام بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کرتا ہے اور جنیوا کنونشنز اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کو پامال کر رہا ہے"۔ ان کا کہنا تھا کہ اسرائیلی ریاست کے جرائم پر عالمی خاموشی صہیونی ریاست کی جرائم کے تسلسل میں اس کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے جب کہ فلسطینیوں کو کسی قسم کا تحفظ فراہم نہیں کیا جارہا ہے۔ تنظیم کے سکریٹری جنرل نے نابلس، اس سے قبل اریحا اور جنین شہروں میں رونما ہونے والے گھناؤنے جرائم کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ کارروائیاں اسرائیلی فوج کے نہ ختم ہونے والے جرائم کا تسلسل ہیں۔

جنیوا اجلاس میں ایرانی وزیر خارجہ کے خطاب کا بائیکاٹ

کل سوموار کو جنیوا میں اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے

اجلاس میں متعدد شرکاء نے ایرانی وزیر خارجہ حسین امیر عبداللہیان کی تقریر کے دوران سیشن چھوڑ دیا۔ بائیکاٹ کرنے والے ممالک کے مندوبین کا کہنا تھا کہ ایرانی وزیر خارجہ کے خطاب میں بہت سے معاملات پر جھوٹ بولا گیا۔ اپنی تقریر میں عبداللہیان نے دعویٰ کیا کہ ان کے ملک کو دہشت گرد گروپوں کا سامنا ہے، پرامن مظاہرین کا نہیں۔ انسانی حقوق کی تنظیموں کی ایرانی جیلوں میں سلاخوں کے پیچھے سینکڑوں قیدیوں کی موجودگی کی تصدیق کے باوجود عبداللہیان نے دعویٰ کیا کہ مظاہروں کے دوران گرفتار ہونے والے ہر شخص کو رہا کر دیا گیا ہے۔ ایرانی اہلکار نے اپنے متضاد بیانات کو جاری رکھتے ہوئے کہا کہ ہمارے لیے انسانی حقوق کا احترام ایک اہم قدر ہے جو ہمارے عقائد میں پیوست اور جڑی ہوئی ہے۔ عبداللہیان کے بیانات ان کے ملک میں حکومت کی جانب سے کئی مہینوں تک جاری رہنے والے مظاہروں کو دبانے کے بعد سامنے آئے ہیں، جن میں گرفتاریاں، جیلوں میں تشدد اور مظاہرین کو دھمکانے کے لیے سرعام پھانسی دینا شامل ہے۔ سیکڑوں احتجاجی قیدی اب بھی سلاخوں کے پیچھے ہیں، جب کہ ان میں سے تقریباً 5 کو پھانسی دے دی گئی ہے۔ گذشتہ 16 ستمبر سے ایران میں نوجوان خاتون مہسا امینی کی موت کے بعد احتجاجی تحریکیں دیکھنے میں آرہی ہیں۔ امینی ایران کی مذہبی پولیس کے ہاتھوں گرفتاری کے بعد مبینہ تشدد سے انتقال کرگئی تھیں۔ امینی کی موت کے بعد ایران بھر میں کئی ماہ تک پرتشدد مظاہرے ہوتے رہے۔

سعودی عرب میں 146 کھلونوں کو مضر صحت قرار دے کر واپس کرنے کا حکم

ریاض: 28/فروری (ذرائع) سعودی عرب کی وزارت تجارت نے شہریوں سے کہا ہے کہ وہ بچوں کے 146 'سلور لائننگ کلاؤڈ ایکٹیویٹی جمز' کو واپس کریں، کیونکہ گیم کے کچھ حصوں کے الگ ہونے کے امکانات ہیں جو بچے کے لیے دم گھٹنے کے خطرے کا باعث بن سکتے ہیں۔ وزارت تجارت نے گیم صارفین سے مطالبہ کیا کہ وہ کلاؤڈ گیم کو فوری طور پر مصنوعات سے ہٹا دیں اور گیم کی مارکیٹنگ کرنے والی کمپنیوں سے مفت میں گیم کے علاوہ متبادل کلاؤڈ حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں۔ وزارت نے صارفین پر زور دیا کہ وہ اس بات کی تصدیق کریں کہ ماڈل نمبر ڈیفیکٹیو پراڈکٹس ریکال سنٹر کی ویب سائٹ (Recalls.sa) کے ذریعے واپسی مہم میں شامل ہے۔

مسجد حرام میں نمازیوں اور زائرین کو 50 زبانوں میں رہنمائی کی فراہمی

مکہ مکرمہ: 28/فروری (ایجنسیز) صدارت عامہ برائے امور حرمین شریفین کی ایجنسی فار لینگویجز اینڈ ٹرانسلیشن نے اعلان کیا ہے کہ وہ 50 سے زائد زبانوں میں عازمین حج و عمرہ کو اپنی خدمات فراہم کرے گی، تاکہ غیر عرب عازمین کے لیے جامع خدمات کو یقینی بنایا جاسکے۔ جنرل پریذیڈنسی برائے زبان اور ترجمہ کے انڈر سیکرٹری احمد بن عبدالعزیز الحمیدی نے کہا کہ مسجد الحرام میں ترجمہ دو اہم محوروں پر مشتمل ہے۔ ایک فیلڈ ترجمہ سروس ہے جو ان لوگوں کے لیے ہے جو نماز کی ادائی کے لیے مسجد حرام میں آتے ہیں۔ دوسرا خصوصی

قانونی ترجمہ ہے جو منبر کے خطبات اور دینی لیکچرز کا دوسری زبانوں میں ترجمہ کرتا ہے۔ ایجنسی نے حال ہی میں اپنی خدمات کو بڑھا کر تمام راہداریوں اور مسجد حرام کے داخلی راستوں 24 گھنٹے مترجم کی سہولت فراہم کی ہے۔ الحمیدی نے کہا کہ ترجمہ ایجنسی جدید ترین لائیو ریڈیو براڈ کاسٹنگ میکانزم کا استعمال کرتے ہوئے 10 منظور شدہ بین الاقوامی زبانوں میں حرمین شریفین کا پیغام دنیا بھر میں پہنچانے کے لیے کوشاں ہے۔ اس مقصد کے لیے خدا کے مقدس گھر کے زائرین اور دنیا بھر کے مسلمانوں تک پیغام پہنچانے کے لیے ٹیکنالوجی کے کردار کو فعال کرتے ہوئے منارہ حرمین پلیٹ فارم اور ایف ایم براڈ کاسٹنگ کے ذریعے پیغام پہنچایا جائے گا۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے تین طلبہ میدھا فیلوشپ سے سرفراز

نئی دہلی: جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ بایوٹکنالوجی کے ایم ایس سی کے تین طلبا کو میدھا (2022-23) بایر فیلوشپ سے نوازا گیا

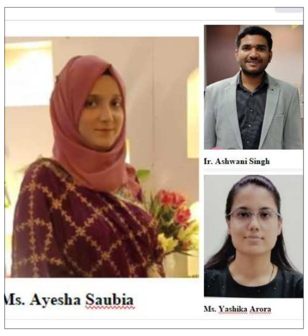

ہے۔ پرنسپل سائنٹفک ایڈوائزر کا دفتر بایر کراپ سائنس لمیٹڈ کی فراہم کردہ بایر فیلوشپ پروگرام کو دینے کا کام کرتا ہے۔ منتخب طلبا کو اپنے ماسٹر پروگرام کو دو سال میں پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے ماہانہ 20 ہزار روپے کا وظیفہ ملے گا۔ جن طلبا کو فیلوشپ سے سرفراز کیا گیا ہے ان میں عائشہ ثوبیہ، اشونی سنگھ اور یاشیکا اروڑا شامل ہیں۔ اس موقع پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کی وائس چانسلر پروفیسر نجمہ اختر نے کامیاب طلبا کو مبارک باد پیش کی اور ان کے مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انھوں نے مزید کہا کہ 'سینکڑوں طلبا میں ان کا انتخاب ان کے تعلیمی ریکارڈ اور انٹرویو میں بہترین مظاہرے کی بنیاد پر ہوا ہے۔ مجھے توقع ہے کہ اس سے دوسرے طلبا کو حوصلہ ملے گا۔ میدھا فیلوشپ میں سالانہ مالی امداد کے ساتھ بایئر ملازمین کے تحت مینٹرشپ اور صنعت کے ماہرین کا ساتھ بھی موقع ملے گا۔ معاشی طور پر کمزور طبقات کے ان بچوں کو جو لائف سائنسز یا بایوٹکنالوجی یا پھر فرما میں اپنی اعلی تعلیم جاری رکھنا چاہتے ہیں انھیں یہ فیلوشپ دی جاتی ہے۔ فیلوشپ کے تحت طلبا کو بایئر ریسرچ تجربہ گاہوں کے دورے کا، صنعت کے ماہرین سے بات چیت کا، انڈسٹری کے ماحول سے آشنائی اور اپنی معلومات کو وسیع سے وسیع تر کرنے کا بھی موقع ملے گا۔ فیلوشپ کا مقصد یہ ہے کہ طلبا اپنی مختصر مدتی اور طویل مدتی علمی اور پیشہ ورانہ مقاصد کو حاصل کرنے کے اہل ہوں گے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں اینی میلہ کا انعقاد

نئی دہلی: جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ایم ایف حسین آرٹ گیلری میں فنی تنوع کا 'اینی میلہ' منعقد کیا گیا۔ اس میلے کے انعقاد میں اے جے کے ماس کمیونیکیشن ریسرچ سینٹر (اے جے کے ایم سی آر سی) کے ایم اے ویژول ایفکٹ کے سمسٹر سوم کے طلبا کا اہم رول رہا۔ میلے کے دو دن میں سات سو سے زیادہ طلبا اور کریٹیو انڈسٹری کے ماہرین نے شرکت کی۔ میلے کا افتتاح انجینئرنگ فیکلٹی کی ڈین پروفیسر مینی شاجی تھامس اور ایم سی آر سی کے ڈائریکٹر پروفیسر ایم قاسم نے کیا۔ یہ فیسٹول دھرمیندر اروڑا (بزنس اینڈ انٹرپرینورشپ سبجیکٹ فیکلٹی) اور ڈاکٹر اتل سنہا (سینئر اسسٹنٹ پروفیسر،

اینی میشن اور کورس کوآرڈی نیٹر ایم۔ اے۔ ویژول ایفکٹس اینڈ اینی میشن) کی سرپرستی میں منعقد ہوا۔ میلے کی خاص بات یہ رہی کہ فن کاروں، فلم سازوں اینی میٹرس اور داستان گویوں کے لیے فن کی مختلف ماہرین کیلئے اینی میلا دو ہزار تیئس ان کی تخلیقیت اور ان کے اظہار کا مناسب پلیٹ فارم بن گیا۔ میلے کا مقصد پینٹنگز، فوٹو گرافس، انسٹالیشنس، مختصر فلم اور اینی میشن کے آرٹ کی نمائش سے ناظرین کو انوکھے تجربے سے روبرو کرانا تھا۔ میلے میں روایتی اور معاصر ویژول آرٹ، اینی میشن اور ویژول ایفکٹ کے بشمول آرٹ کی رنگارنگ اشیا اور نمونے رکھے گئے تھے، اور اسی لیے اسے فیسٹول آف آرٹسٹک ڈائیورسٹیز کی ٹیگ لائن دی گئی تھی۔ پروگرام نے شرکا کو ایک موقع فراہم کیا کہ وہ فن کاروں سے بات چیت کریں اور ناظرین کو اپنی ہنرمندیوں کا جوہر دکھائیں۔ میلے میں فن کاروں اور ناظرین کے درمیان افکار و خیالات اور معلومات کے لین دین کو فروغ دینے کے لیے ورکشاپ اور پینل مباحثے کا بھی اہتمام کیا گیا تھا۔ اینی میلا پروگرام کے کوآرڈی نیٹر فرحان خان اور محترمہ اوپل مہیشوری تھے۔

مبینہ لو جہاد اور لینڈ جہاد کے خلاف نوی ممبئی میں ریلی، مسلمانوں کے معاشی بائیکاٹ کی کال

ممبئی: 28/فروری (عصر حاضر نیوز) نوی ممبئی کے واشی میں اتوار کے روز ہندو جن آکروش مورچہ کی جانب سے مبینہ 'لو جہاد اور لینڈ جہاد کے خلاف ریلی نکالی گئی، اس دوران سخت گیر ہندو تنظیم کی جانب سے منافرت انگیز نعرے بھی لگائے گئے اور مسلمانوں کے خلاف اقتصادی بائیکاٹ کی کال دی گئی۔ بتادیں کہ گذشتہ ایک ماہ کے دوران ساکل ہندو سماج کی جانب سے اس نوعیت کا یہ تیسرا احتجاج ہے۔ انڈین ایکسپریس کی رپورٹ کے مطابق مذکورہ ریلی اتوار کے روز واشی کے بلیو ڈائمنڈ چوک سے شیواجی چوک تک تقریباً 3 کلومیٹر تک نکالا گیا۔ ریلی میں شامل لوگوں میں بی جے پی سے رکن اسمبلی گنیش نائک سمیت بی جے پی کے دیگر کارکنان کے علاوہ ہندو تنظیموں جیسے وشو ہندو پریشد اور بجرنگ دل کے ارکان بھی شامل تھے، لیکن حیرانی کی بات یہ ہے کہ مذکورہ ریلی میں والدین اپنے چھوٹے بچے بھی نظر آئے جو نئی نسل کو ایک طبقے سے دور کرنے اور غلط فہموں کو فروغ دینے کے لیے کیا جارہا ہے۔ جو ملک کی آپسی بھائی چارہ کے لیے انتہائی خطرناک ہے۔ ریلی میں گجرات سے تعلق رکھنے والی کاجل شنگلہ عرف کاجل ہندوستانی، جو 'ہندو انسانی حقوق' کے مقصد کے لیے کام کرنے کا دعویٰ کرتی ہیں، کلیدی مقرر تھیں۔ انہوں نے ہجوم سے مسلم دکانداروں کا بائیکاٹ کرنے کی اپیل کی۔ کاجل نے کہا کہ" نوی ممبئی میں لینڈ جہاد اتنا عام ہوگیا ہے کہ آج 25 بنگلہ دیشی مسلمان ایک کمرے میں رہتے ہیں۔ انہوں نے ہماری سبزی اور فروٹ منڈیوں کو ہائی جیک کرلیا ہے۔ وہ چاہتی ہوں کہ لوگ ان کے بعد یہ بات دہرائیں! ہم مہاراشٹر کے لوگ معاشی طور پر ان کا بائیکاٹ کریں گے۔ واضح رہے کہ مسلمانوں کے معاشی بائیکاٹ کی کال کوئی نئی بات نہیں، سخت گیر ہندو تنظیموں کی جانب سے مسلسل مسلم تاجروں کے بائیکاٹ کی بات دہرائی جاتی رہی ہے۔ دہلی فساد ہو یا پھر کووڈ جیسے وبائی مرض کا دور یا پھر کرناٹک حجاب سے شروع ہوئے تنازع کے بعد مسلسل ہندوں تنظیموں کی جانب سے مسلمانوں کے معاشی بائیکاٹ کی اپیل بار بار دہرائی جارہی ہے۔ گذشتہ دنوں ہریانہ کے علاقے مانیسر میں ہندو تنظیموں کی ایک پنچایت نے کمیٹیوں کے ذریعے مسلمان تاجروں کے معاشی بائیکاٹ کا اعلان کیا۔ اسی طرح گجرات کے ضلع بناس کانٹا پنچایت میں مسلمانوں سے سامان نہ خریدنے کی اپیل کی گئی۔ اس سلسلے میں ایک وائرل ہو رہا، خط کے مطابق اگر کسی شخص نے مسلمانوں سے سامان خریدا تو اسے 5100 روپے کا جرمانہ ادا کرنا ہوگا، وائرل خط پر سرپنچ کے دستخط اور مہر بھی لگی ہوئی ہے۔ کاجل ہندوستانی نے ممبئی اے پی ایم سی فروٹ منڈی میں آٹھ درگاہوں اور گھنسولی کے قریب اور نوی ممبئی کے کئی اسٹیشنوں پر درگاہوں کی تعمیر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 'میں آپ سے گزارش کرتی ہوں کہ آپ اپنے نوی ممبئی میونسپل کارپوریشن سے سوال کریں۔ ہمارے گھر کی خواتین کو باہر نکل کر حکام سے سوال کرنے ہوں گے، تب ہی نوی ممبئی ان سے چھٹکارا پائے گا۔ جب وہ غیر قانونی درگاہیں بناتے ہیں تو کیا اجازت لیتے ہیں؟ پھر ان کی جائیدادیں گرانے سے پہلے اجازت کی ضرورت کیوں؟۔

وزیر اعلیٰ کے خلاف قابل اعتراض تبصرہ کرنے والا نوجوان جیل روانہ

بھنڈ، 28 فروری (ذرائع) مدھیہ پردیش کے بھنڈ شہر میں پولیس وزیر اعلی شیوراج سنگھ چوہان کے لئے سوشل میڈیا پر قابل اعتراض تبصرہ کرنے کے معاملے میں ایک نوجوان کو گرفتار کر لیا۔ ملزم نوجوان کو کل بھنڈ عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں سے اسے جیل بھیج دیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع نے آج بتایا کہ بی جے پی میونسپل صدر پردیپ سنگھ بھدوریا نے شہر کوتوالی میں رپورٹ درج کرائی تھی سوشل میڈیا پر اونیش ترپاٹھی نام کے ایک نوجوان نے وزیر اعلی مسٹر چوہان کے لئے قابل اعتراض الفاظ لکھے ہیں۔ شہر کوتوالی پولیس نے ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے اسے گرفتار کیا جہاں عدالت نے اسے جیل بھیج دیا۔

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر
عصرِ حاضر ای پیپر
ASR-E-HAZIR

حضرت امام غزالی رحمہ اللہ

از: مفکر اسلام مولانا ابوالحسن علی میاں ندوی رحمہ اللہ
انتخاب وتلخیص: مفتی احمد عبید اللہ یاسر قاسمی خادم تدریس ادارہ اشرف العلوم حیدرآباد

(قسط سوم)

اس سلسلہ میں ایک بڑا مغالطہ الفاظ کا تھا، امام غزالی کے زمانہ کے علوم مروجہ اور ان کی بگڑی ہوئی شکلوں کے لئے جو الفاظ عنوان کا کام دیتے تھے، وہ قدیم الفاظ تھے، جو قرآن وحدیث، صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ کے کلام اور علماء سلف کی سیرتوں میں بہ کثرت آتے ہیں۔ مثلاً اختلافی مسائل فقہ کی نادر الوقوع جزئیات اور باریکیوں کے لئے بے تکلف "فقہ" کا لفظ استعمال ہوتا تھا۔ ہر طرح کے علمی اشغال اور شرعی وغیر شرعی علم کے لئے مطلق علم کا لفظ بولا جاتا تھا۔ علم کلام اور اس کے فلسفیانہ مباحث کو "توحید" کے نام سے موسوم کیا جاتا تھا۔ بے سروپا روایات وسطحیات اور عبارات آرائی ورنگین بیانی کو "تذکیر" کے لفظ سے یاد کیا جاتا تھا۔ ہر طرح کے نامانوس مضامین اور پیچیدہ عبارتوں کو "حکمت" کا خطاب دیا جاتا تھا اور پھر ان سب خود ساختہ اعمال واشغال پر وہ سب فضائل چسپاں کئے جاتے تھے، جو قرآن وحدیث میں ان علوم کی حقیقتوں کے بارہ میں وارد ہوئے ہیں، مثلاً فقہ کی اس بگڑی ہوئی شکل (محض اختلافات وجزئیات کے لیے) قرآن مجید کی آیت "لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ" اور حدیث مَنْ يُرِدِ اللهُ بِهٖ خیراً یفقّهه فی الدین" فلسفہ اور پانچویں صدی کا علم کلام کے لیے "وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْراً كَثِيراً" کی بشارت، جاہل اور ناخدا ترس واعظوں کے عامیانہ مواعظ کے لئے "فَذَكِّرْ اِنَّمَا اَنْتَ مُذَكِّرٌ" اور دوسری آیات واحادیث منطبق کی جاتی تھیں، امام غزالی نے اس مغالطہ کا پردہ چاک کیا، اور تفصیل سے بتلایا کہ یہ الفاظ اپنی اصل حقیقت کھو چکے ہیں، اور اپنے اصل مفہوم سے دور ہوتے ہوتے کہیں سے کہیں پہنچ گئے ہیں، قرونِ اولیٰ میں ان کا جو مفہوم تھا، اس سے علماء کے ان موجودہ مشاغل کو کوئی مناسبت نہیں ان کی یہ بحث الفاظ کے سفر کی ایک دلچسپ روداد اور اصطلاحات اور عنوانات کے تغیر کی ایک سبق آموز تاریخ ہے اور بہت سی غلط فہمیوں کے ازالہ کا ذریعہ ہے، جو علمی اور دینی حلقوں میں اس وقت پھیلی ہوئی تھیں۔

حکام وسلاطین

دوسرا جو امام غزالی کے نزدیک اس عالمگیر فساد، اخلاقی انحطاط اور دینی تنزل کا ذمہ دار تھا، وہ اہل حکومت اور سلاطین و امراء کا طبقہ تھا، امام غزالی سے دوسو 200 برس پہلے حضرت عبداللہ ابن مبارک نے انہی دونوں (علماء وسلاطین) کے گروہوں کو دین کا بگاڑنے والا قرار دیا تھا۔

وهل افسد الدين الا الملوك واحبار سوء ورهبانها

امام غزالی نے ایک ایسے زمانہ میں کہ بادشاہ مطلق العنان، اور ہر طرح کے قوانین وضوابط سے بالاتر تھے، اور ان پر اعتراض کرنا موت کو پیام دینا تھا، اس طبقہ کا پوری جراءت کے ساتھ احتساب کیا، اور ان پر آزادانہ تنقید کی، ان کے زمانہ میں بادشاہوں کے عطیوں اور پیشکشوں کو قبول کرنے کا عام رواج تھا' امام غزالی نے اموال سلطانی کو ناجائز اور بالعموم مشتبہ اور حرام بتلایا۔ ایک جگہ تحریر فرماتے ہیں۔

اغلب اموال السّلاطين حرام فى هذه الاعصار، و الحلال فى ايديهم معدوم اوعزيز۔

بادشاہوں کے مال اس زمانہ میں عموماً حرمت سے خالی نہیں' حلال مال ان کے پاس یا تو سرے سے ہوتا ہی نہیں یا بہت کم ہوتا ہے۔

دوسری جگہ لکھتے ہیں:-

ان اموال السلاطين فى عصرنا حرام كلّها او اكثرها و كيف لا والحلال هو الصدقات و الفئ والغنيمة و لا وجودلها و ليس يدخل منها فى يد السلطان ولم يبق الا الجزية و انها توخذ بانواع من الظلم لا يحل اخذها به فانهم يجاوزون حدود الشرع فى الماخوذ والماخوذ منه والوفاء له بالشرط ثُمَّ اذا نُسب ذالك الى ما ينصب اليهم من الخراج المضروب على المسلمين و من المصادرات والرشاد صنوف الغللم لم يبلغ عشر معشار عشيرة

سلاطین کے مال ہمارے زمانہ میں یا تو سب حرام ہیں' یا ان میں کا بڑا حصہ' اور یہ کچھ تعجب کی بات نہیں اس لیے کہ حلال مدیں' زکوٰۃ' فئے اور مالِ غنیمت کی ہیں اور ان کا کہیں وجود نہیں اور ان میں سے کوئی چیز بادشاہ تک پہونچنے نہیں پاتی' لے دے کے صرف جزیہ کی مد ہے اور اس کا حال یہ ہے کہ وہ مختلف ظالمانہ طریقوں سے وصول کیا جاتا ہے جن سے اس کا وصول کرنا جائز ہی نہیں عمال سلطنت حدود شریعت سے تجاوز کرتے ہیں نہ مال کی مقدار میں شریعت کا کچھ پاس کیا جاتا ہے' نہ ذمی جن سے وصول کیا جاتا ہے اس کے بارے میں شریعت کے احکام کا خیال کیا جاتا ہے نہ اس کے شرائط پورے کیے جاتے ہیں' پھر مسلمانوں پر مقرر شدہ خراج مالوں اور جائدادوں کی ضبطی رشوت اور انواع واقسام کے ظلم سے ان پر سونے چاندی کی جو بارش ہوتی ہے' اس سے تو اس جزیہ کو بھی کوئی نسبت نہیں۔

امام غزالی اس سے ترقی کر کے یہاں تک لکھتے ہیں کہ سلاطین وقت سے ان رقوم کا قبول کرنا بھی مناسب نہیں جن کے متعلق تحقیق یا گمان غالب ہے کہ وہ مشتبہ اور ناجائز نہیں ہیں، اس لئے کہ اس میں بہ کثرت دینی مفاسد ہیں، اس موقع پر گذشتہ عہد کی مثالیں دی جاسکتی تھیں کہ سلف میں بعض علماء وصلحاء نے اپنے زمانہ کے خلفاء و سلاطین کی پیشکش بعض اوقات قبول کی ہیں، امام غزالی اس عہد کے ملوک وسلاطین دونوں کے حالات کا فرق بیان کرتے ہیں:-

" دور اول کے ظالم سلاطین خلفاء راشدین کے عہد کے قرب کی وجہ سے اپنے ظالمانہ رویہ کا احساس رکھتے تھے، اور ان کو صحابہ وتابعین کی دلجوئی اور استمالت کا خیال رہا کرتا تھا۔ اور اس بات کی فکر رکھتے تھے کہ وہ کسی طرح ان کے عطیے اور انعامات قبول کرلیں، وہ ان کے پاس یہ رقمیں اور نذرانے بغیر ان کی طلب کے اور ان کی شان اور مرتبہ پر حرف آئے بغیر ان کی خدمت میں بھیجا کرتے تھے، بلکہ ان کے قبول کر لینے پر ان کے احسان مند ہوتے تھے، اور مسرت کا اظہار کرتے تھے، وہ حضرات بھی ان چیزوں کو لے کر تقسیم کر دیا کرتے تھے، وہ سلاطین کی اغراض میں ان کا ساتھ نہیں دیتے تھے، نہ ان سے ملاقات کرنے آتے تھے، نہ ان کے ساتھ اجتماع کو پسند کرتے تھے، ان کے بارہ میں آزادانہ اظہار خیال کرتے تھے، اور ان کے منہ پر ان کے خلافِ شرع امور پر ٹوک دیا کرتے تھے، اور تردید کرتے تھے۔ اس لئے اس کا خطرہ نہ تھا کہ جتنا ان کو سلاطین سے فائدہ پہونچا ہے، اتنا ہی ان کو سلاطین کے اس تعلق سے دینی نقصان پہونچے گا۔ اس لئے ان کے قبول کرنے میں کوئی قباحت نہ تھی۔

لیکن اس کے برعکس آج سلاطین ان ہی لوگوں کے ساتھ یہ فیاضی کرتے ہیں، جن کے متعلق ان کو یہ امید ہوتی ہے کہ ان سے کام لے سکیں گے، ان سے ان کو سہارا حاصل ہوگا، وہ ان سے اپنی اغراض پوری کرسکیں گے، ان سے ان کے درباروں اور مجلسوں کی رونق بڑھے گی، اور وہ ہمیشہ دعا گوئی، ثناخوانی اور حاضر و غائب ان کی تعریف وتوصیف میں لگے رہیں گے۔ اس سلسلہ میں پہلا درجہ سوال کی ذلت کا ہے۔ دوسرا خدمت کے لئے آمدورفت کا، تیسرا تعریف ودعا گوئی کا، چوتھا یہ کہ ضرورت کے وقت ان کے اغراض میں ان کی مدد کی جائے۔ پانچواں حاضر باشی اور درباداری، جلوس کی شرکت، چھٹا اظہار ومحبت، دوستی اور حریفوں کے مقابلہ میں ان کی امداد و نصرت، ساتواں ان کے ظلم اور ان کے عیوب اور بداعمالیوں کی پردہ پوشی، اگر کوئی شخص ان میں سے کسی درجہ کے لئے تیار نہیں ہے، تو خواہ وہ امام شافعی کے مرتبہ کا ہو، یہ سلاطین ایک پیسہ بھی ان پر خرچ کرنا گوارا نہیں کریں گے، اس لئے اس زمانہ میں ان بادشاہوں سے ایسے مال کا قبول کرنا بھی جائز نہیں، جس کے متعلق یہ علم ہے کہ وہ حلال ہے۔ اس لئے کہ اس کے وہ نتائج ہوں گے جن کا اوپر ذکر ہوا ہے، اس مال کا تو کیا ذکر، جس کے متعلق معلوم ہے کہ حرام یا مشتبہ ہے، اب اگر کوئی شخص ان سلاطین کے اموال کو جرأت کے ساتھ قبول کرتا ہے، اور صحابہ وتابعین کی مثال دیتا ہے، تو وہ درحقیقت فرشتوں کو لوہاروں پر قیاس کرتا ہے، اس لئے کہ ان کے اموال کو قبول کرنے کے بعد ان سے ملنے جلنے اور اختلاط کی ضرورت پیش آوے گی۔ ان کا لحاظ کرنا پڑے گا۔ ان کے اہلکاروں اور عمال کی خدمت کرنا پڑے گی، اور ان سے دبنا اور ان کے سامنے جھکنا گوارا کرنا پڑے گا۔ پھر ان کی تعریف اور ان کے در پر حاضری دینے سے چارہ نہیں، اور یہ سب معصیت کی باتیں ہیں۔

جب گذشتہ بیان سے سلاطین کی آمدنی کے ابواب اور اس میں حلال وحرام کی ـ ـ ـ ـ تفصیل معلوم ہوگئی تو اگر کسی طرح یہ ممکن ہو کہ انسان شاہی رقوم میں سے اتنا جزو قبول کرے جو حلال ہے، اور وہ اس کا مستحق ہے، اور وہ رقم اس کے پاس گھر بیٹھے آتی ہو، اور کسی حاکم یا ملازم کی تلاش وخدمت اور ان سلاطین وحکام کی تعریف وتصدیق کی ضرورت بھی نہ ہو، اور نہ ان کی امداد واعانت کی شرط ہو، تو پھر (مسئلہ کے اعتبار سے) ایسی رقم کا قبول کرنا حرام نہیں ہے۔ لیکن دوسری خرابیوں اور بعد کے نتائج کے لحاظ سے مکروہ ضرور ہے۔ ایک دوسری جگہ سلاطین سے کنارہ کشی اور ان کے افعال ومظالم سے نفرت کی تبلیغ کرتے ہیں

الحالة الثانية ان يعتزل عنهم فلا يرام ولا يرونه وهو الواجب والسلامة فيه فعليه ان يعتقد بغضهم على ظلمهم ولا يحب بقاءهم ولا يثنى عليه فلا يستخبر عن احوالهم ولا يتقرب الى المصلين بهم

دوسری حالت یہ ہے کہ انسان ان سلاطین سے الگ تھلک رہے کہ ان کا سامنا ہی نہ ہونے پائے اور یہ واجب ہے اور اسی میں حفاظت ہے، انسان کو ان کے مظالم کی بنا پر ان سے بغض کا اعتقاد رکھنا چاہئے وہ نہ ان کی زندگی کا خواہشمند ہو، نہ ان کی تعریف کرے، نہ ان کے حالات کی جستجو رکھے، نہ ان کے مقربین سے میل جول

شخصی سلطنت اور جابر ومستبد بادشاہوں اور خود مختار وزراء وحکام کے اس دور میں کہ جب پوری کی پوری قوم اور اس کے بیش قیمت سے بیش قیمت افراد کی زندگی ان کے رحم وکرم پر تھی، اور جب شبہہ پر قتل عام ہوسکتا تھا، امام غزالی کی یہ صاف گوئی اور سلطنت کے نظام مالیات، آمد وصرف پر یہ کھلی عدم تعاون اور اظہار ناراضگی یا بے تعلقی کی علامت سمجھی جاتی تھی ایک اچھا خاصا جہاد تھا، جس کی نزاکت کا اندازہ اخبارات اور تقریروں کی آزادی کے اس عہد اور جمہوری اور دستوری (خواہ برائے نام) دور میں صحیح طور پر نہیں لگایا جاسکتا۔

امام غزالی نے صرف تحریر وتصنیف پر اکتفا نہیں کی، بلکہ جب ان کو بادشاہ وقت سے ملنے کا اتفاق ہوا تو بھرے دربار میں بھی انھوں نے کلمۂ حق بلند کیا، ملک شاہ سلجوقی کا بیٹا سلطان سنجر پورے خراسان کا فرمانروا تھا، امام غزالی نے ملاقات کے وقت اس سے خطاب کرکے کہا کہ:

" افسوس کہ مسلمانوں کی گردنین مصیبت اور تکلیف سے ٹوٹی جاتی ہیں، اور تیرے گھوڑوں کی گردنیں طوقہائے زریں کے بار سے۔"

محمد بن ملک شاہ کو جو سنجر کا بڑا بھائی اور اپنے وقت کا سب سے بڑا بادشاہ تھا، ایک ہدایت نامہ لکھ کر بھیجا، جس میں اس کو حاکمانہ ذمہ داریوں، خوفِ خدا اور اصلاحِ ملکی کی طرف متوجہ کیا۔

مشرقی سلطنتوں میں عموماً حکومت کا تمام نظم ونسق چونکہ وزراء کے ہاتھ میں ہوتا تھا، اور وہی دروبست حکومت کے منتظم اور ذمہ دار ہوتے تھے، اس لئے انہی کی اصلاح و توجہ سے مملکت کی اصلاح ہوسکتی تھی۔ امام غزالی اس حقیقت سے واقف تھے۔ اس لئے انہوں نے سلاطین سلجوقیہ سے زیادہ ان کے وزراء کی طرف توجہ کی۔ ان کو مفصل خطوط اور ہدایت نامے لکھے اور بڑی جرأت وصفائی کے ساتھ حکومت کی، بدنظمیوں، حقوق کی پامالی، حکام کی مردم آزاری، اہل کاران دولت کی دولت ستانی، ذمہ داروں کی غفلت کی طرف توجہ دلائی اور خدا کا خوف دلا کر اور پچھلے وزراء اور صدورِ حکومت کا انجام یاد دلا کر اصلاح وتنظیم کی طرف متوجہ کیا۔ ان کے یہ خطوط شخصی جرأت، اظہارِ حق اور تاثیر وقوت انشاء وتحریر کا اعلیٰ نمونہ ہیں۔

فخر الملک کو ایک خط میں لکھتے ہیں:

" بداں کہ ایں نہر از قحط وظلم ویران بود وتاخیر تو از اسفرائن و دامغاں بود ہمہ می ترسیدند و دہقاناں از بیم غلہ می فروختند وظالماں از مظلوماں عذر می خواستند اکنوں کہ اینجا رسیدی ہمہ ہراس وخوف برخاست و دہقاناں وخبازاں بتد برغلہ دوکان نہادند، وظالماں دلیر گشتند، اگر کسی کار ایں شہر بخلاف ایں شکایت می کند دشمن دین تست، بداں کہ دعائے مردمانِ طوس بہ نیکی و بدی مجرب است وعمید را ایں نصیحت بسیار کردم نپذیرفت تا حال دے عبرت ہمہ گشت بشو ایں سخنہائے تلخ با منفعت از کسی کہ او طمع گاہ خویش را بہمہ سلاطین وداع کردہ است تا ایں سخن می تواند گفت، وقدر ایں بشناس کہ نہ ہمانا از کسے دیگر شنوی بدانکہ ہر کس کہ خبر این می گوید با تو طمع وے حجاب است میان او وکلمۂ حق۔"

مجیر الدین کو ایک خط میں لکھتے ہیں:

" اما فریاد رسیدن خلق برعموم واجب است کہ کار ظلم از حد گذشتہ و بعد ازاں کہ من شاہد ایں حال می بودم قریب یک سال است کہ از طوس ہجرت کردہ ام تا باشد کہ از مشاہدۂ ظالماں بے رحمت و بے حرمت خلاص یابم چوں بحکم ضروری معاودت افتاد ظلم ہمچناں متواتر است۔"

پھر وزراء سابقین کا انجام لکھ کر مجیر الدین کو متنبہ کرتے ہیں:

" وبحقیقت شناسد کہ ہیچ وزیر بدیں بلا مبتلا نبود کہ وے در روزگار ہیچ وزیر آں ظلم وخرابی نہ رفت کہ اکنوں می رود، واگرچہ وے کارہ است ولیکن در خبر چنیں است کہ چوں ظالماں را روز قیامت مواخذہ کنند ہم متعلقاں را و ہم ایشاں را بداں ظلم بگیرند مسلماناں را کار باستخواں رسید ومتاصل گشتند و ہر دینارے کہ قسمت کردند اضعاف آں از رعیت بشد و بسلطان نرسید و درمیانہ ارذال عواماں وظالماں ببردند۔"

جاری----------

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

مصطفی کمال سے طیب اردگان تک

مولانا اسماعیل ریحان

(قسط دوم)

کمال نے جنگِ بلقان اوّل میں بھی شرکت کی مگر شکست کھا کر واپس آ گیا۔ اسے بلغاریہ میں اتاشی کے طور پر بھیجا گیا مگر وہ زیادہ وقت شراب خانے میں گزارتا رہا۔ کچھ مدت بعد اسے جزیرہ گیلی پولی کا نگران بنا دیا گیا۔

جنگِ بلقان دوئم میں مصطفی کمال نے اعلیٰ کمان کا حکم ملنے سے پہلے ہی حریف پر حملہ کر دیا مگر شکست کھا کر پسپا ہوا۔ اس کے بعد اسے صوفیا میں معمولی عہدے پر تعینات کر دیا گیا۔

اس وقت ترکی میں خلیفہ کے پاس کچھ اعلیٰ سطحی اختیارات تھے جبکہ عملاً ملک کا نظام ایک ٹرائی اینگل کے ہاتھ میں تھا جو طلعت پاشا، انور پاشا اور جمال پاشا پر مشتمل تھا۔ طلعت پاشا وزیراعظم انور پاشا وزیرِ دفاع اور جمال پاشا امیر بحریہ تھا۔ پہلی عالمی جنگ چھڑی تو کمال نے انور پاشا سے مطالبہ کیا کہ اسے کسی اہم محاذ پر تعینات کیا جائے۔ انور پاشا اس پر اعتماد نہیں کرتا تھا، مگر بادلِ نخواستہ اس سے درہ دانیال کے چنا قلعہ، گیلی پولی، دیار بکر، حجاز اور شام کے محاذ پر کام لیا۔

جزیرہ گیلی پولی کے محاذ پر اس نے پہلی بار اچھی کارکردگی دکھائی اور یورپی طاقتیں اس کے مقابلے میں پسپا ہو گئیں جس پر اسے ترقی مل گئی اور وہ سولہویں آرمی کور کا کمانڈر بنا دیا گیا۔ ترقی ملتے ہی وہ دوبارہ لہو ولعب اور عیاشی میں لگ گیا۔ 1916ء میں اسے سیکنڈ آرمی کور کا نائب کمانڈر بنا دیا گیا۔ اسی وقت اسے "پاشا" کا اعزاز ملا جو اعلیٰ افسران کو دیا جاتا تھا۔ دو سال گزرنے نہ پائے تھے کہ اسے مشرقی شہروں کا نائب سپہ سالار بنا دیا گیا۔

پھر اسے برطانیہ کے مقابلے میں مدینہ منورہ کے دفاع کے لیے اس فوج کے ساتھ حجاز بھیجا گیا جس کا عمومی قائد فواد پاشا تھا۔ اس وقت ترکی کی شکست کے آثار واضح ہو رہے تھے اور ہائی کمان کے سامنے یہ مسئلہ تھا کہ کسی نہ کسی طرح ترکی کو بچا لیا جائے۔ اس مقصد کے لیے بچی کھچی افواج کو پیچھے ہٹا کر ترکی کے اہم مقامات پر تعینات کرنا ضروری تھا۔ سوال یہ تھا کہ کہاں کہاں سے فوج ہٹائی جائے اور کس حکمتِ عملی کے ساتھ تاکہ نقصان کم سے کم ہو۔

مکہ میں حسین پاشا کی بغاوت کے بعد حجاز کے دفاع معاملہ نہایت نازک شکل اختیار کر گیا تھا۔ خلیفہ رشاد نے حجاز کے دفاع میں کوتاہی کو ناقابل برداشت قرار دیا تھا اور وزراء پر واضح کر دیا تھا کہ اگر حجاز سے فوج ہٹائی گئی تو وہ مسندِ خلافت چھوڑ دے گا۔ معاملے کی نزاکت کے باعث وزیرِ دفاع انور پاشا خود دمشق پہنچا تھا تاکہ حجاز کے دفاع کی مہم کی منصوبہ بندی خود کرے۔ فواد پاشا بھی حرمین شریفین کی حفاظت کو بنیادی مقصد تصور کرتا تھا مگر مصطفی کمال کی رائے یہ تھی کہ حجاز سے فوج کو نکال لیا جائے، اسی لیے اس نے حجاز کی مہم میں کوئی دلچسپی نہ لی۔ اس کے بعد اِسے سیونتھ آرمی کور کا کمانڈر مقرر کر کے شام بھیج دیا گیا۔ اس وقت تک شام سے بھی پسپائی کی حکمت عملی سوال سامنے آ چکا تھا۔ اس بارے میں مصطفی کمال کو ذمہ دار بنایا گیا کہ وہ اس فوج کو بچا کر نکال لائے جس کی قیادت عصمت انونو، فواد پاشا اور جرمن کمانڈر جنرل سانڈرس کر رہے تھے۔ مصطفی کمال نے شام پہنچ کر تمام افواج کے امور اپنے ہاتھ میں لے لیے اور برطانوی جنرل لیبنی سے خفیہ رابطے قائم کر کے ساز باز شروع کر دی۔ جرمن کمانڈر سانڈرس نے مصطفی کمال کی خیانت کو تاڑ لیا اور فرار ہو کر جرمنی چلا گیا۔

مصطفی کمال اور جنرل لیبنی کے درمیان رابطوں کے دوران مغربی سیاست دانوں نے اسے اپنے لیے مفیدِ مطلب محسوس کر لیا اور اسے خلیفہ کے خلاف بغاوت کی ترغیب دی۔ کمال نے اس کی حامی بھر لی مگر فوج میں بقدرِ ضرورت ہم خیال افسران نہ مل سکنے کے باعث وہ اس منصوبے پر عمل نہ کر سکا۔ بہر حال کمال اور جنرل لیبنی کے خفیہ معاہدے کا نتیجہ یہ نکلا کہ ایک لاکھ ترک سپاہی ہتھیار ڈال کر برطانیہ کے قیدی بن گئے، جبکہ ہزاروں کو دروز ملیشیا اور ارمن نصرانیوں نے جگہ جگہ چھاپہ مار حملوں کے ذریعے قتل کیا۔ یہ پسپائی 20 ستمبر 1918ء کو شروع ہوئی۔ بچے کھچے سپاہی نہایت ابتر حالت میں مصطفی کمال کے ساتھ ترکی واپس پہنچ سکے۔

کمال کا برطانوی خفیہ اداروں سے مسلسل خفیہ رابطہ رہتا تھا۔ عام زندگی میں وہ ایک عیاش، شرابی اور بدکردار آدمی تھا جسے اسلامی تعلیمات سے سخت ضد تھی۔ اسی لیے برطانوی اداروں نے جان لیا کہ یہی شخص ترکی کی اسلامی شناخت مٹانے کا کام کر سکتا ہے۔ پس برطانوی اور یہودی ادارے اس کے پشت پناہ بن گئے اور ذرائع ابلاغ کے ذریعے اس کی ایسی تعریف وتوصیف کی کہ مسلمان اسی کو اپنا سب سے بہادر لیڈر سمجھنے لگے۔

اس دوران خلیفہ رشاد کا انتقال ہو چکا تھا اور نئے خلیفہ وحید الدین نے جنگ بندی کا فیصلہ کرنے سے قبل، جمعیت اتحاد وترقی کی حکومت توڑ دی تھی اور انور پاشا، طلعت پاشا اور جمال پاشا کے ٹرائی اینگل سمیت جمعیت اتحاد وترقی کے تمام وزراء کو معزول کر دیا تھا جن کی عاقبت نااندیشی کی وجہ سے ترکی جنگ عظیم کا حصہ بن کر تباہ ہوا تھا۔

12 نومبر 1918ء کو ترکی نے مجبور ومقہور ہو کر جنگ بندی کے شرائط نامے پر دستخط کر دیے۔ جنگ میں شکستِ فاش اور مناصب سے معزولی کے باعث طلعت پاشا، انور پاشا اور جمال پاشا کی عزت خاک میں مل گئی تھی۔ ترکی کے حالات ان کے لیے ناساز گار ہو گئے۔

جنگ بندی کے دو دن بعد یہ تینوں بڑے قائدین خفیہ طور پر جرمنی چلے گئے تاکہ حالات سازگار ہونے تک وہاں پناہ لیے رہیں۔ مگر ان کے نصیب میں ترکی واپس لوٹنا نہیں تھا۔ طلعت پاشا کو برلن میں قتل کر دیا گیا، جمال پاشا نے شاہِ افغانستان امان اللہ خان کا دامن تھاما اور کچھ عرصے تک افغان فوج کو تربیت دی۔ اس کے بعد وہ روس سے ہوتے ہوئے، واپس ترکی روانہ ہوا مگر راستے میں تفلیس میں اسے بھی قتل کر دیا گیا۔ انور پاشا ایک نئی ترک مملکت قائم کرنے کا عزم کر کے ترکستان چلا گیا اور روسی استعمار سے نبرد آزما ہو کر اسی کش مکش میں رتبۂ شہادت سے سرفراز ہوا۔

اس بات کا خاصا امکان ہے کہ ترک قیادت کے اس ٹرائی اینگل کے لیے ترکی میں رہنا اس لیے دوبھر کیا گیا ہو تاکہ مصطفی کمال پاشا کو آگے لایا جائے جس کے ہاتھوں ترکی سے نہ صرف خلافت کا خاتمہ کرانا بلکہ اس کی اسلامی پہچان بھی مٹا دینا مغربی طاقتوں کا مقصد تھا۔ اگر طلعت پاشا، انور پاشا اور جمال پاشا برسرِ اقتدار رہتے تو وہ کبھی بھی خلافت کے خاتمے پر تیار نہ ہوتے۔ بلکہ ان جیسے قد آور سیاست دانوں کی موجودگی میں مصطفی کمال کا اوپر آنا بھی ممکن ہی نہیں تھا۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ انجمن اتحاد وترقی کے ان تینوں رہنماؤں نے ترکی کو سخت نقصان پہنچایا تھا مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ صلیبی طاقتیں اور یہودی زعماء ان کی سیاست سے مطمئن نہیں تھے۔ کیونکہ بنیادی طور پر وہ محبِ وطن تھے اور کبھی کبھار ان میں اسلامی جذبہ بھی ابھر آتا تھا۔ وہ مغربیت پسند بھی تھے اور مغربی طاقتوں سے دوستی بھی رکھنا چاہتے تھے مگر ان کے سامنے جھکنے اور ملک وملت کے مفادات کا سودا کرنے کے قائل نہیں تھے۔ انور پاشا اور جمال پاشا ملک کی ایک انچ زمین پر بھی اغیار کا قبضہ برداشت نہیں کر سکتے تھے، جیسا کہ لیبیا، بلقان، آرمینیا اور روس سے جنگوں میں ان کی ہمت اور جنگجوئی کے واقعات سے ثابت ہے۔

اتحاد وترقی کے ایسے بہت سے قائدین نہ تو اسلام کے منکر تھے اور نہ ہی خلافت کو ختم کرنا ان کا ہدف تھا، بلکہ وہ خلافت کو ترکوں کی آن بان تصور کرتے تھے۔ مغربی دنیا سے ان کا تعلق کاسہ لیسی، ملت فروشی یا اندھے اعتماد کا نہ تھا بلکہ یہ روابط ان سیاسی مصلحتوں کی خاطر تھے جو ان کے خیال میں ملک وملت کے لیے ضروری تھیں۔

یہی وجہ تھی کہ مغربی طاقتیں بھی انہیں اپنا قابل اعتماد آلہ کار نہیں سمجھتی تھیں اور یہ جانتی تھیں کہ ترکی کے معاملات میں وہ حسبِ منشاء کھل کر مداخلت نہیں کر سکتیں۔ ہاں ان کی یہ کوشش ضرور تھی کہ سیاسی مکر وفریب، اندرونی شورشوں اور جنگوں کے ذریعے ترکی کو اتنا کمزور کر دیا جائے کہ اس سے ہر مطالبہ منوایا جا سکے۔ ان مطالبات کے ذریعے وہ نہ صرف ترکی کے سیاسی اثر ورسوخ اور عسکری قوت کا خاتمہ چاہتی تھیں بلکہ وہاں سے اسلام کا نام ونشان تک مٹا دینا ان کا ہدف تھا۔ لہٰذا ان کی پوری کوشش تھی کہ ترکی کو اتنا کمزور کر دیا جائے کہ اس پر اپنی ہر ضد مسلط کرنا ممکن ہو۔ وہ یہ بھی چاہتی تھیں کہ ترکی میں انہیں ایسا آلۂ کار میسر آ جائے جو ہر طرح سے ان کے ایجنڈے کے مطابق چلے۔

جب تک ترکی میں دم خم تھا، تب تک جمعیت اتحاد وترقی کے جدت پسند لوگوں کے برسرِ اقتدار ہوتے ہوئے بھی عالمی طاقتیں، اپنے ہدف کو نہیں پا سکتی تھیں۔ عالمی جنگ کے ذریعے انہوں نے سلطنتِ عثمانیہ کی عسکریت ختم کر کے اسے بے بس اور لاچار کر دیا تھا۔ یوں ان کا پہلا ہدف پورا ہو گیا تھا۔ اس کے بعد انہیں اصل ہدف کی طرف جانا تھا، یعنی ترکی کے اسلامی تشخص کا خاتمہ کرنا۔

جمعیت اتحاد وترقی کی دوسری اور تیسری صف میں ایسے لوگ موجود تھے جو صرف جدت پسند اور قوم پرست ہی نہیں تھے بلکہ اسلام کو ایک فرسودہ نظام اور خلافت کو ترقی کی راہ میں رکاوٹ شمار کرتے تھے۔ عالمی طاقتیں ان میں سے ایسے فرد کو تلاش کر رہی تھیں جو ان کی مقصد برآری کر سکے۔

ایسے فرد میں انہیں درجِ ذیل صفات مطلوب تھیں:

☆ جو سیاسی اور عسکری اثر ورسوخ رکھتا ہو۔

☆ جو مسلمانوں کے موجودہ سیاسی نظام اور تہذیب وثقافت کا سخت ناقد اور مخالف ہو۔

☆ اسلامی احکام کا باغی ہو، حلال وحرام سے بے پروا اور آزاد خیال ہو۔

☆ جو طبعاً بے باک، متشدد مزاج اور دلیر ہو، نتائج کی پروا کیے بغیر، اپنے ہدف کی طرف بڑھ جاتا ہو۔

مغربی طاقتوں کو یہ تمام چیزیں مصطفی کمال پاشا میں یکجا مل گئیں۔ یہی وہ شخص تھا، جو پورے عالم اسلام کی مخالفت کی پروا نہ کرتے ہوئے مغربی ایجنڈے کی تکمیل کر کے دکھا سکتا تھا۔

ٹرائی اینگل کی معزولی اور فرار کے بعد جمعیت اتحاد وترقی کی دوسری صف کے لیڈروں کو آگے جگہ مل گئی جن میں مصطفی کمال پاشا اپنے دو چار جنگی کارناموں اور مغربی خبر رساں ایجنسیوں کے ذریعے ان کی غیر معمولی تشہیر کی وجہ سے خاصی مقبولیت حاصل کر چکا تھا۔

مزید بدقسمتی یہ کہ خلیفہ وحید الدین کو بھی اس پر اس وقت سے اعتماد تھا جب وہ ولی عہد تھا اور مصطفی کمال کو ساتھ لے کر برلن کے دورے پر گیا تھا۔ کمال نے وحید الدین سے اس پرانے تعلق کا فائدہ اٹھاتے ہوئے وزیرِ دفاع بننے کی کوشش کی مگر کامیاب نہ ہو سکا۔ پھر اس نے خلیفہ وحید الدین کی بیٹی صبیحہ خاتون سے نکاح کر کے اپنی وجاہت میں اضافہ کرنے کی کوشش کی مگر یہ رشتہ قبول نہ کیا گیا۔ اس نے حزبِ اختلاف "جمعیت الحریۃ" کو ساتھ ملا کر بھی اپنا سیاسی قد اونچا کرنے کی سعی کی مگر یہ کوشش بھی بے سود رہی۔

البتہ برطانوی جنرل لیبنی کی سفارش کو خلیفہ نظر انداز نہ کر سکا جس نے استنبول پہنچ کر ترک حکومت سے گفتگو کے دوران مصطفی کمال پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ موصل میں جسے برطانیہ حساس علاقہ تصور کرتا ہے، چھٹی آرمی کور کی کمان مصطفی کمال کو دے دی جائے۔

یہی وہ موقع تھا جب خلیفہ نے اسے اناطولیہ بھیج کر اس کے ذریعے ایک فرضی بغاوت کرانے منصوبہ بنایا تاکہ عالمی طاقتوں کے معاہدوں سے جان چھڑائی جا سکے۔ خلیفہ کی اس منصوبہ بندی نے یورپی طاقتوں کا کام مزید آسان کر دیا اور اس نے مصطفی کمال کے ذریعے اناطولیہ میں جو نمائشی باغیانہ حکومت قائم کرائی، وہ حقیقت میں باغیانہ اور خلیفہ کی جگہ یورپی طاقتوں کی آلہ کار تھی۔ اسی حکومت نے پھیل کر استنبول کی خلافت کو اپنا ماتحت بنا لیا۔ خلیفہ وحید الدین کو معزول ہونا پڑا اور عبد المجید ثانی کو اس شرط پر مسندِ خلافت پر لایا گیا کہ وہ بالکل بے اختیار ہو گا۔ پھر یہ رسمی خلافت بھی ختم کر دی گئی اور ترکی میں لادینی حکومت کے قیام کا اعلان کر دیا گیا۔

ایک مدت تک ترک عوام مصطفی کمال اور اس کے افکار کے متعلق دو بڑے حصوں میں بٹے رہے۔ اسلام پسندوں کی نگاہ میں اس سے بڑا قومی مجرم کوئی نہ تھا مگر سیکولر ترک اسے نجات دہندہ سمجھتے رہے۔ تاہم ڈاکٹر رضا نور کی یادداشتیں سامنے آنے کے بعد مصطفی کمال کے چہرے سے نقاب اتر گیا۔ ترکوں کو اپنی غلطی کا احساس ہوا۔ اسلام پسند قائدین کی حمایت میں اضافہ ہونے لگا۔ وہاں خانقاہوں کی آبادی بڑھنے لگی۔ حکومتی سطح پر سیکولرازم کی گرفت کچھ نرم ہوئی تو اسلامی اسکول اور مکاتب قائم ہونے لگے جن سے نجم الدین اربکان، عبداللہ گل اور طیب اردگان جیسے لیڈر سامنے آئے۔ آج کا ترکی سیکولرازم کو مسترد کر چکا ہے۔ اسلام ان کے لیے سب کچھ ہے۔ ترک اب عثمانی خلفاء پر فخر کرتے ہیں اور دوبارہ اس اسلامی آن بان کی طرف جا رہے ہیں جو مصطفی کمال جیسے مکاروں نے ان سے چھین لی تھی۔

ترک قیادت مسلمانوں کے اتحاد واتفاق کی اس تحریک کو زندہ کر رہی ہے جو خلیفہ عبد الحمید ثانی نے "پان اسلامک ازم" کے عنوان سے شروع کی تھی اور جس نے دورِ زوال میں مسلمانوں کو ایک نقطۂ وحدت پر جمع کرنے کی سرتوڑ کوشش کی تھی۔ (اس تحریک پر ان شاء اللہ پھر کسی وقت بات کریں گے۔) حال ہی میں طیب اردگان نے پاکستان کا دورہ کر کے دونوں ملکوں کے اسلامی رشتے کو، مزید مضبوط کیا ہے۔ آئیڈیاز ۲۰۱۶ء کی حربی نمائش میں پاکستان اور ترکی کے مابین دفاعی نوعیت کے معاہدے بھی ہوئے ہیں۔ اللہ کرے کہ اتحاد واتفاق کے ساتھ ترقی واستحکام کا یہ سفر جاری رہے اور اُمت دوبارہ کبھی بھی مصطفی کمال جیسے مصنوعی لیڈروں کے جال میں نہ پھنسے۔

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com